ترجمانِ فارسی

ہائی اسکول کے طلباء کیلئے

مرتبہ

صلاح الدین قریشی "منشی فاضل" ادیب فاضل
سینیئر اورنٹیل ٹیچر

ناشر:- اقبال بک ڈپو

اقبال روڈ - ٹرام جنکشن - صدر - کراچی ۳ - (پاکستان)

قیمت 1-0-0

Scanned by CamScanner

شبیر احمد مجاہد بلوچ
۱۴.۸.۱۹۶۶

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
اساتذہ کی خدمت میں	۵
طلباء سے	۷
مرکب اضافی	۹
مرکب توصیفی	۱۰
جار مجرور	۱۱
جملہ فعلیہ	۱۲
جملہ اسمیہ	۱۴
واحد و جمع	۱۵
مذکر و مؤنث	۱۸
معروف و مجہول	۲۰
لازم و متعدی	۲۱
مثبت و منفی	۲۳
ماضی مطلق	۲۵
ماضی استمراری	۲۶
ماضی بعید	۲۸
ماضی قریب	۲۹
ماضی شکی	۳۱
ماضی شرطی، تمنائی	۳۲
فعل مضارع	۳۴
فعل حال	۳۵
فعل مستقبل	۳۷
فعل امر	۳۸
امر مدامی	۳۹
فعل نہی	۴۱
فعل دعائیہ	۴۲
فعل معطوف	۴۳
اسم ضمیر	۴۵
اسم اشارہ	۴۷

Scanned by CamScanner

	صفحہ
اسم موصول	۴۹
اسم استفہام	۵۱
اسم صفت	۵۳
اسم فاعل	۵۵
اسم مفعول	۵۸
اسم حالیہ	۶۰
اسم حاصل مصدر	۶۲
توانستن	۶۴
گزاشتن	۶۶
خواستن	۶۸
قریب بودن نزدیک بودن	۷۰
گرفتن، آغاز نہادن	۷۲
بائستن، شائستن	۷۴
ہمیں کہ، بمجرّد	۷۶
چندانکہ، ہماں قدر	۷۸
مشکل الفاظ	۸۲
فارسی ترجمے کے چند نمونے	۹۲
جدید الفاظ اور مصادر	۱۰۰

اُردو فارسی، عربی درسی کتابیں

ملنے کا پتہ

مکتبۂ اسحاقیہ جُوتا مارکیٹ کراچی ۲ پاکستان

و

اقبال بُک ڈپو صدر کراچی پاکستان

Scanned by CamScanner

اساتذہ کی خدمت میں !

یوں تو فارسی ترجمے کے لئے بازار میں بہت سی کتابیں ملتی ہیں لیکن جس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے وہ یقیناً سب سے جداگانہ ہے میں اپنے پندرہ سالہ تعلیمی تجربے کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ طلباء کو جب تک عملی طور پر کسی چیز کا تجزیہ کر کے پوری ہمدردی کے ساتھ نہ سمجھایا جائے، نہ وہ اس طرف متوجہ ہوتے ہیں اور نہ اس چیز سے دلچسپی لیتے ہیں۔ بالکل یہی دقت طلباء کو فارسی ترجمہ میں بھی درپیش ہوتی ہے، اور سرسری طور پر صرف چند اصول سمجھا دینے سے انکی مشکلات حل نہیں ہوتیں۔

پیش نظر کتاب میں حتی الامکان میں نے کوشش کی ہے کہ آسان جملوں سے مشکل جملوں کی طرف قدم بڑھایا جائے اور ہر سبق میں یہ صورت اختیار کی ہے کہ سب سے پہلے اردو جملے کا تجزیہ کر کے اس کی اصلیت کو اچھی طرح طالب علم کے ذہن نشین کرا لیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب طالب علم اپنی مادری زبان میں اصل جملے کی حقیقت اور اس کے اصلی خیال کو سمجھ لیگا تو فارسی میں ترجمہ کرتے وقت نہ تو اسے کوئی دقت محسوس ہوگی اور نہ بہت زیادہ غلطیاں کرنے کا امکان رہیگا۔ اردو جملوں کی حقیقت کو سمجھا دینے کے بعد یہ بتایا ہے کہ ان جملوں کے بنیادی خیال کو فارسی میں پیش کرنے کی کیا صورت ہے، اور اسکے لئے کن قواعد کی پابندی ضروری ہے اسکے بعد مثالیں دیکر ان قواعد اور ہدایات کو عملی صورت میں پیش کیا ہے اور آخر میں خود طلبا کے کرنے کیلئے مشقیں دیدی گئیں ہیں مشقوں میں بھی اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ ان مشقوں کے جملے اوپر دیئے ہوئے

Scanned by CamScanner

تمام قواعد اور ہدایات پر حاوی ہوں، ایسا نہ ہو کہ بعض قواعد ان سے متعلقہ جملوں کے نہ ہونے کی وجہ سے عملی طور پر طلباء کی مشق میں نہ آئیں۔

اس کتاب کے مطالعے کے بعد آپ ایک چیز اور محسوس کریں گے اور وہ یہ کہ فارسی ترجمے کی مشق کے ساتھ ساتھ آپ نہایت آسانی سے طلباء کو فارسی گرامر کی بہت سی ضروری اور جستہ جستہ باتیں بھی ذہن نشین کرا سکتے ہیں۔ گویا اس کتاب کی مشقیں کرنے کے بعد بیک وقت طلباء کو دو فائدے پہنچائے جا سکتے ہیں ایک تو اردو سے فارسی ترجمہ کرنے کا فن اور دوسرے فارسی قواعد میں سے بعض ضروری چیزوں کی عملی تعلیم۔ اور اصل میں دیکھا جائے تو فارسی ترجمہ اصل میں نام ہے، گرامر کے انہی اصول اور قواعد سے عملی طور پر کام لینے کا۔

بہر حال یہ ہیں وہ مقاصد جن کی بنیادوں پر میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ میں نے اپنی طرف سے تو ان باتوں کو سنبھالنے کی پوری کوشش کی ہے۔ لیکن میں اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا اندازہ لگانے کے لئے آپ لوگوں کے تعاون کی ضرورت ہے مجھے امید ہے کہ اساتذہ کرام اس سلسلے میں مجھے اپنے مفید اور قیمتی مشوروں سے محروم نہیں رکھیں گے۔ ہر قسم کی تصحیح، ترمیم، اضافہ اور دیگر امور سے متعلق تجاویز بہ خوشی قبول کی جائیں گی اور مصنف ایسے حضرات کا تہ دل سے شکر گزار ہو گا۔

کراچی۔ ۱۰ جون ۱۹۵۱ء

صلاح الدین قریشی

Scanned by CamScanner

طلباء سے

اُردو سے فارسی میں ترجمہ کرنا عام طور پر طلبا کو بہت مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ اتنا دشوار مضمون نہیں ہے جتنا کہ انہوں نے سمجھ رکھا ہے صرف تھوڑی سی سمجھ اور ذرا مشق کی ضرورت ہے۔

پیشِ نظر کتاب میں فارسی ترجمے کو جس ڈھنگ سے پیش کیا گیا ہے، اگر طلباء نے ذرا توجہ دیکر بنیادی اصولوں کو سمجھنے کی کوشش کی اور پھر دل لگا کر دی ہوئی مشقوں کو عملی طور پہ پورا کر کے، اپنے اساتذہ سے باقاعدہ ان کی تصحیح کرالی۔ تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ انہیں اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہو۔ اس کتاب سے استفادہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پہ مدنظر رکھا جائے۔

(۱) ترجمہ مشق نمبر ۱ سے سلسلہ وار شروع کیجئے۔ یونہی ادھر اُدھر سے مشقیں کرنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اگر شروع کی مشقیں اتفاق سے آپ نے پہلے کر لی ہیں تب بھی دوبارہ کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے اور کچھ نہیں تو کم از کم اعادہ ہی ہو جائیگا۔

(۲) تمام مشقیں کرنے میں جہاں تک ہو سکے زمانے اور صیغے کا خاص طور پہ خیال رکھیئے۔ چونکہ امتحانات میں یہی دو چیزیں سب سے پہلے دیکھی جاتی ہیں۔

(۳) سب سے پہلے اردو جملوں کی ساخت اور انکی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کیجئے اور پھر دی ہوئی مثالوں سے مدد دیکر یہ دیکھئے کہ اُردو جملوں میں جس خیال کو پیش کیا گیا ہے فارسی میں اس خیال کو کس ڈھنگ سے بیان کیا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۴) اردو الفاظ کے مقابلے پر فارسی الفاظ اور لغات خود سوچ کر لکھنے کی کوشش کیجئے۔ مشقوں میں دیئے ہوئے مشکل الفاظ میں سے اکثر طلبا کو معلوم ہوتے ہیں۔ صرف ذرا حافظہ پر زور ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجبوری کی حالت میں آخر میں دیئے ہوئے حل سے معلوم کر لیجئے۔

(۵) مشقوں کے آخر میں کچھ اردو عبارتوں کا فارسی ترجمہ دیا گیا ہے دونوں عبارتوں کو بغور پڑھئے۔ بخط کشیدہ فقروں و جملوں کا آپس میں مقابلہ کر کے دیکھئے کہ ایک زبان کے خیالات کو کس طرح دوسری زبان میں ادا کیا گیا ہے۔

(۶) یاد رکھیئے بعض اوقات بالکل لفظی ترجمے سے کام نہیں چلتا بلکہ ضرورت ہوتی ہے کہ اردو کے کسی خاص خیال کو فارسی طرز بیان میں سمو کر پیش کیا جائے خواہ فارسی عبارت لفظ بہ لفظ اسی ترتیب سے نہ لکھی جائے۔ ایسی صورتیں کوشش کیجئے کہ اردو عبارت کے اصل مطلب کو بامحاورہ فارسی زبان میں صحیح معنوں میں پیش کر دیا جائے۔

(۷) اگر آپ ذرا توجہ سے کام لیں تو اس کتاب کے ذریعہ گرامر کی بھی بہت سی باتیں سمجھ سکتے ہیں اور نہ صرف فارسی گرامر بلکہ اردو گرامر کے بھی بہت سے قواعد ان سبقوں کی مدد سے عملی طور پر سمجھ میں آ سکتے ہیں۔ گویا بیک وقت آپ فارسی ترجمہ کی بھی تیاری کر سکتے ہیں۔ اور فارسی یا اردو قواعد کو بھی سمجھ سکتے ہیں۔

کراچی - ۱۰ ر جون ۱۹۵۱ء

صلاح الدین قریشی

(۱) مرکّب اضافی

(احمد کی کتاب) یہ فقرہ دو لفظوں سے مرکب ہے اور ان میں ایک کی نسبت دوسرے کی طرف پائی جاتی ہے۔ اس نسبت کو اضافت کہتے ہیں، اور جس کو نسبت دی جائے اسے مضاف اور جس کے ساتھ نسبت دی جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

قاعدہ :- (۱) فارسی میں اُردو کے برعکس مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں رکھتے ہیں۔ اور مضاف کے آخری حرف کے نیچے زیر (کسرۂ اضافی) دیا جاتا ہے۔ جیسے احمد کا بھائی (برادرِ احمد)

(۲) اگر مضاف کا آخری حرف الف، واؤ یا ی ہو تو یائے مجہول معہ ہمزہ (ئے) بڑھ جاتی ہے، جیسے جائے نشستن، بوئے گُل، قاضیٔ شہر۔

(۳) اگر مضاف کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ہو تو ہمزہ لگا کر زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں، جیسے خانۂ اسلم۔

مثالیں

اسلم کا باپ	میرا گھر
پدرِ اسلم	خانۂ من
الرشد کی گیند	تمہارا پاؤں
گوئے الرشد	پائے شما

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۱

ہمارا شہر۔ بادشاہ کا محل۔ میری کتابیں۔ سعیدہ کی گڑیا
حمید کی کرسی۔ سر کے بال۔ آنکھ کی پتلی۔ گھر کے لوگ۔ آنے کی خبر
رہنے کا مکان

(۲) مرکّب توصیفی

(ٹھنڈا پانی) اس فقرے میں لفظ "ٹھنڈا" پانی کی ایک صفت بیان کر رہا ہے۔ ایسے الفاظ اسم صفت کہلاتے ہیں اور جن کی صفت بیان کی جائے ان کو موصوف کہتے ہیں۔ اور دونوں کا مجموعہ مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔

قاعدہ:- (۱) مرکب توصیفی میں بھی اردو کے برعکس صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے اور موصوف کے آخری حرف کے نیچے زیر (کسرہ توصیفی) دیا جاتا ہے، جیسے نیک آدمی (مردِ نیک)

(۲) اگر موصوف کا آخری حرف الف، واؤ، یّ (یا) ہائے مختفی ہو تو وہی قاعدے استعمال ہونگے جو مرکب اضافی کی صورت میں ہوتے ہیں۔

مثالیں

بڑا لڑکا	سیاہ فل بوٹ
پسر بزرگ	چکمۂ سیاہ

Scanned by CamScanner

گہرا دریا — بہتی نہر

دریائے عمیق — جوئے رواں

مشق نمبر ۲

بہادر[۱] آدمی۔ نیک[۲] دوست۔ کالا کوٹ[۳]۔ لمبا ہاتھ[۴]۔ چالاک عورت[۵]

میٹھی دہی[۶]۔ گرم دودھ[۷]۔ سچی بات[۸]۔ جوان[۹] لڑکا۔ بوڑھا باپ[۱۰]

(۳) جار مجرور

(گھر کے نیچے) نیچے ایک ایسا لفظ ہے جو گھر کے معنی کو فعل کے ساتھ ملانے کے کام آتا ہے۔ ایسے الفاظ حرف جار کہلاتے ہیں اور جن الفاظ سے پہلے آتے ہیں: انہیں مجرور کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ فارسی میں اردو کے برعکس حرف جار پہلے رکھتے ہیں اور مجرور بعد میں آتا ہے۔ جیسے لاہور تک (تا لاہور)

مثالیں

گھر سے — میز پر

از خانہ — بر میز

کوٹھے پر — زمین کے نیچے

بالائے بام — زیر زمین

مشق نمبر ۳

میز کے نیچے۔ گھر کے اوپر۔ شہر سے جنگل تک۔ راستے میں۔ کتاب کے اندر سب کے ساتھ۔ جمشید کے گھر کے سامنے۔ دیوار کے پیچھے۔ میرے منہ کے سامنے نرمی کے ساتھ۔

(۴) جملہ فعلیہ

(اسلم نے کتاب پڑھی) "پڑھنا" ایک ایسا فعل ہے جس میں فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہے، ایسے فعل کو فعل تام کہتے ہیں اور جن جملوں میں یہ استعمال ہوتے ہیں انہیں جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ بعض فعل تام ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے لئے صرف فاعل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں جن میں ایک کی بجائے دو مفعول ہوتے ہیں۔

قاعدہ:- (۱) اگر فعل صرف فاعل کے ساتھ (لازم) ہے تو پہلے فاعل اور پھر فعل رکھو، جیسے ہوا چلی (بادوزید)

(۲) اگر فعل مع فاعل اور مفعول کے (متعدی) ہے تو پہلے فاعل اور پھر مفعول اور بعد میں فعل لاؤ، جیسے محمود نے کتے کو مارا (محمود سگ رازد)

(۳) اگر فعل کے دو مفعول (متعدی المتعدی) ہوں تو جو مفعول زیادہ اہم ہوتا ہے۔ مثلاً بے جان کے مقابلے پر جاندار اسے پہلے رکھتے ہیں جیسے اس نے

Scanned by CamScanner

بھوکے کو کھانا کھلایا (او گرسنہ را طعام خوارنید)

(۴) فعل ہمیشہ فاعل کے مطابق آتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہے تو واحد جمع ہے تو جمع۔ مذکر اور مؤنث کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(۵) عام قاعدے کے مطابق بے جان چیزوں کے لئے جمع کی صورت میں بھی فعل واحد آتا ہے، لیکن جدید فارسی میں بعض اوقات جمع بے جان کیلئے فعل بھی جمع لاتے ہیں۔

مثالیں

ہم نے اپنے بھائی کو خط لکھا	کریم بازار سے آیا
ما برادر خویش را نامہ نوشتیم	کریم از بازار آمد
موہن گھر سے نکلا	وہ کتاب پڑھتا ہے
موہن از خانہ برآمد	او کتاب مے خواند
جمیلہ اسکول سے آئی	پتے درختوں پر ہل رہے تھے
جمیلہ از مدرسہ آمد	برگہا بر درختان مے جنبیدند

مشق نمبر ۴

احمد[1] نے کتاب میز پر رکھی۔ کیاری[2] میں پھول کھلے ہوئے تھے۔ ہم[3] اور محسن بازار جا رہے ہیں۔ تم لاہور[4] سے کب آؤ گے؟ کل[5] صبح تم نے کیا کھایا تھا

Scanned by CamScanner

ظہوؔر نے احسن کو لکڑی سے مارا تھا۔ لڑکےؔ میدان میں کھیل رہے تھے
ہم ؔنے اسکول کا کام کر لیا ہے۔ یہ قلم محمودؔ نے احمد کو دی تھی۔ میںؔ ابھی بازار
سے آیا ہوں۔

(۵) جملہ اسمیہ

(محمود عقلمند ہے) اس جملے میں "ہے" ایک ایسا فعل ہے جسکے لئے فاعل یا مفعول کی ضرورت نہیں ہے ایسے افعال فعل ناقص کہلاتے ہیں اور جن جملوں میں ان کا استعمال ہوتا ہے انہیں جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ میں جس کے متعلق کچھ کہا جاتا ہے (مسندالیہ) اسے اسم اور جو کچھ کہا جاتا ہے (مسند) اسے خبر کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ اسم کو پہلے اور خبر کو بعد میں لاتے ہیں اور آخر میں فعل ناقص لایا جاتا ہے۔ فعل ناقص مندرجہ ذیل ہیں۔

بودن۔ شدن۔ گشتن۔ ماندن اور گردیدن وغیرہ مصادر سے بننے والے تمام افعال اور است کے تمام صیغے۔

مثالیں

دیوار سیاہ ہوگئی	سکندر ایک بادشاہ تھا
دیوار سیاہ گشت	سکندر بادشاہے بود

Scanned by CamScanner

اکرم دیوانہ ہے — ناظر دولتمند بن گیا

اکرم دیوانہ است — ناظر متموّل گردید

مشق نمبر ۵

اسلم کا بھائی پاس ہوگیا۔ محمود بہت بڑا بادشاہ تھا۔ زمین گول ہے۔
بیچارہ ناظر پاگل ہوگیا۔ حمید آج کل بیمار ہے۔ حامد بہت جلد امیر بن گیا
سب لوگ حیران تھے۔ ہم دونوں کامیاب ہوگئے۔ ارسطو ایک فلسفی تھا
اکبر مشہور بادشاہ تھا۔

(۶) واحد جمع

(لڑکا سکول سے آیا) (لڑکیاں گھر میں ہیں) پہلے جملے میں جو اسم ہے وہ
ایک کو ظاہر کرتا ہے، اور دوسرے جملے کے اسم سے ایک سے زیادہ چیزیں
سمجھی جاتی ہیں۔ پہلی قسم کے اسم واحد اور دوسری قسم کے جمع کہلاتے ہیں۔
ترجمہ کرتے وقت افعال اور ضمائر وغیرہ ہمیشہ اسم کے مطابق آتی ہیں۔

قاعدہ:۔ فارسی میں جاندار اور بے جان چیزوں کی جمع مختلف قاعدوں کے
مطابق بنائی جاتی ہے:۔

جاندار:۔ ۱۔ اسم واحد کے بعد "ان" بڑھا دیتے ہیں، جیسے پسر سے پسران
۲۔ اگر اسم واحد کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ہو تو جمع بنانے سے

سے پہلے لاتے گ" سے بدل کر "ان" بڑھاتے ہیں جیسے بندہ سے بندگان

۳۔ اگر اسم واحد کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو آخر میں "یان" بڑھاتے ہیں، جیسے دانا سے دانایان اور خوبرو سے خوبرویاں۔

(ب) بیجان۔ ا۔ اسم واحد کے آخر "ہا" لگاتے ہیں، جیسے سنگ سے سنگہا

۲۔ اگر آخر میں ہائے مختفی (ہ) ہو تو "ہا" لگانے سے پہلے اسے حذف کر دیتے ہیں، جیسے خامہ سے خامہا۔ اگر آخر میں ہائے ملفوظی ہو تو اسے قائم رکھتے ہیں، جیسے گرہ سے گرہ ہا۔ فارسی جدید میں عام طور پر ہائے مختفی بھی قائم رکھی جاتی ہے۔

۳۔ بعض اوقات جمع خلافِ قاعدہ بھی آتی ہے، جیسے درخت سے درختان اور مار سے ماران

۴۔ جدید فارسی میں اکثر جمع واحد کے آخر میں "ہا" بڑھا کر بناتے ہیں خواہ اسم جاندار ہو یا بیجان، جیسے مردہا، دخترہا، صندلی ہا۔

۵۔ عربی اسما کی جمع اکثر عربی قاعدوں کے اور بعض کی فارسی قاعدوں کے مطابق بنائی جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

مثالیں

پرندے درختوں پر بیٹھے ہیں	لڑکے کمرے میں ہیں
پرندگان بر درختہا نشستہ اند	پسراں در اطاق اند
امیر دربار میں حاضر ہوئے	عقلمندوں نے کہا ہے
امرا در دربار حاضر شدند	دانایان گفتہ اند

۱۔ یہ کتابیں اٹھا کر یہاں رکھ دو۔ ۲۔ عقلمندوں نے سچ کہا ہے
۳۔ اس میدان میں پتھر بہت ہیں۔ ۴۔ یہ قلمیں تم نے کہاں سے خریدیں
۵۔ تمہیں اسکول کے قاعدوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ ۶۔ دربار کے
امیروں نے بادشاہ سے عرض کی۔ ۷۔ میں نے یہ پنسلیں بازار سے
خریدیں۔ ۸۔ سب خدا کے بندے برابر ہیں۔ ۹۔ غریبوں کا
خدا مددگار ہے۔ ۱۰۔ عورتیں کپڑے سی رہی ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۷) مذکّر و مؤنث

(میرا بھائی بیمار ہے) (تیری بہن کب آئی) پہلے جملے میں بھائی نر ہے۔ اور دوسرے میں بہن مادہ۔ پہلی قسم کے الفاظ مذکّر اور دوسری قسم کے مؤنث کہلاتے ہیں۔

قواعد:- (۱) بعض مذکّر و مونث کے لیئے الگ الگ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے مَرد، زن۔ برادر، خواہر، وغیرہ

(۲) بعض اسم مشترک ہوتے ہیں یعنی نر اور مادہ دونوں کے لیئے استعمال ہوتے ہیں، جیسے بچہ کودک، گاؤ وغیرہ۔ کبھی مذکر یا مونث ظاہر کرنے کی غرض سے۔ حیوانات کی صورت میں اصل اسم سے پہلے یا بعد میں نر یا مادہ کا لفظ بڑھا دیتے ہیں، جیسے نر گاؤ، مادہ گاؤ دیا، شتر نر، شتر مادہ

(۳) جو اسمائے مشترک انسانوں کے لیئے مستعمل ہیں ان کی تذکیر و تانیث کیلئے پہلے یا بعد میں مرد یا زن بڑھا دیتے ہیں، جیسے پیر مرد پیر زن، مرد بیوہ، زن بیوہ،

(۴) عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث کیلئے عربی قاعدہ استعمال کیا جاتا ہے

Scanned by CamScanner

عربی میں عام طور پہ مذکرؔ کے آخر (ہ) لگانے سے مؤنث کا صیغہ بن جاتا ہے، جیسے مُعَلِّم، معلمہ۔ مالِکؔ، مالکہ۔

(۵) فارسی میں اردو کے برخلاف بیجان چیزوں کی صورت میں تذکیر و تانیث کا کوئی امتیاز نہیں ہے، اسی طرح افعال اور ضمائر بھی دونوں کے لیئے ایک ہی مستعمل ہیں اور مذکر یا مونث کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مثالیں

بہن، بھائی دونوں بھاگ گئے	استانی کمرے میں آئی
خواہر و برادر ہر دو گریختند	معلمہ در اطاق آمد
اونٹنی جنگل سے نمودار ہوئی	بوڑھا رونے لگا
مادہ شتر از صحرا نمودار شد	پیرمرد گریستن آغاز کرد

مشق نمبر ۷

۱؎ شبیر اور شبیرنی نے آدمی کو دیکھ کر جست لگائی۔ ۲؎ اونٹ بہت بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ۳؎ بڑھیا نے اپنے لڑکے کو آواز دی۔ ۴؎ استانی لڑکیوں کو پڑھا رہی ہے۔ ۵؎ بھائی اور بہن دونوں اسکول جاتے ہیں۔ ۶؎ سانڈنی بہت تیز دوڑتی ہے۔ ۷؎ جادوگرنی نے عجیب کمال دکھایا۔ ۸؎ فقیرنی بازار میں بھیک مانگ

Scanned by CamScanner

رہی تھی۔ ۹ لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ محنتی ہوتی ہیں۔ ۱۰ اس کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

(۸) معروف و مجہول

(اقبال نے کتے کو مارا) (روٹی کھائی گئی) پہلے جملے میں فعل کا کرنیوالا معلوم ہے، ایسے افعال فعل معروف کہلاتے ہیں۔ دوسرے جملے میں اس کے فاعل کا پتہ نہیں ہے، ایسے افعال کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔ چونکہ فعل لازم میں مفعول نہیں ہوتا، اس لئے اس سے فعل مجہول نہیں بنتا۔ جیسے کھانا سے کھایا جانا، لیکن آنا سے فعل مجہول نہیں بن سکیگا۔

قاعدہ:۔ اصل مصدر کی ماضی مطلق بنا کر اسکے آگے "ہ" لگا دیتے ہیں اور پھر "شدن" مصدر سے فعل اور صیغے کے مطابق وہی فعل اور صیغہ بنا کر لگا دیتے ہیں۔

مثالیں

آج تم بلائے جاؤگے	اسے ایران بھیجا گیا ہے
امروز شما طلبیدہ خواہید شد	او بہ ایران فرستادہ شدہ است

Scanned by CamScanner

ایک امیر آدمی مارا گیا	انہیں خط لکھ دیا گیا تھا
امیرے کشتہ شد	نامہ بہ ایشاں نوشتہ شدہ بود

مشق نمبر ۸

۱ آج کتاب ضرور بھیج دی جائیگی۔ ۲ کھانا پکایا جا رہا ہے ۳ جنگل سے لکڑیاں لائی جائیں گی ۴ شبیر کو گولی سے مار دیا گیا ۵ ہم سب لڑکے بلائے گئے تھے ۶ گھوڑوں کو میدان میں دوڑایا جاتا ہے ۷ یہ خط کب لکھا گیا ہے؟ ۸ ہمیں قلمیں دی جاتی تھیں ۹ تم کہاں بھیجے گئے تھے؟ ۱۰ احسن بازار گیا ہوگا۔

(۹) لازم، متعدی اور متعدی المتعدی

(سالم آج گیا ہے) (اسلم نے کرسی بنائی) پہلے جملے میں فعل کے لئے صرف فاعل کی ضرورت ہے۔ ایسے افعال، فعل لازم کہلاتے ہیں۔ دوسرے جملے میں فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے افعال کو فعل متعدی کہتے ہیں بعض اوقات فعل کے ساتھ ایک کی بجائے دو مفعول آتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ: (۱) بعض مصادر لازم ہوتے ہیں اور ان سے متعدی مصادر بنائے جاتے ہیں۔ ایسے مصادر متعدی بالواسطہ کہلاتے ہیں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اصل مصدر لازم کے صیغہ مضارع واحد غائب کے آخر سے "دال" (د) دور کرکے اس کے بعد "اندن" "دیا" "ایندن" بڑھادیتے ہیں جیسے دویدن (دوڑنا) مضارع دوَد۔ د = دو + اندن = دواندن (دیا) دو + ایندن (دوڑانا) یاد رکھئے تمام لازم مصادر سے متعدی مصدر نہیں بنتے

(۲) بعض مصدر خود متعدی ہوتے ہیں انہیں متعدی الاصل کہتے ہیں، پھر انہیں بڑھا کر متعدی المتعدی بنایا جاتا ہے اور اس کا قاعدہ بھی یہی ہوتا ہے، جیسے دادَن سے دہانیدن۔

(۳) جب فعل متعدی میں دو مفعول ہوتے ہیں تو جو مفعول زیادہ اہم ہوتا ہے اسے پہلے رکھا جاتا ہے اور دوسرا مفعول بعد میں۔ اس کے علاوہ پہلے مفعول کے بعد "را" یا اس سے پہلے "ب" ضرور لگاتے ہیں، جیسے حامد نے بھوکے کو روٹی دی (حامد گرسنہ را نان داد)

مثالیں

میں کتاب تمہارے گھر پہنچا دوں گا	اکرم نے اپنے بھائی کو میرے پاس بھیجا
من کتاب بہ خانۂ شما خواہم رسانید	اکرم برادر خویش را نزد من فرستاد
آج محمود نے ہم کو روٹی کھلائی تھی	انہوں نے فقیر کو ایک آنہ دلوایا ہے
امروز محمود مارا طعام خورانیده بود	ایشاں گدا را ایک آنہ دہانیده اند

مشق نمبر ۹

۱ ہم اپنے باغ کے درخت کٹوا دیں گے۔ ۲ احمد نے اپنی بہن کو تخت پر بٹھایا ۳ حامد اپنے گھوڑے کو میدان میں دوڑا رہا ہے ۴ بادشاہ نے اپنے بھائی کو مروا دیا ۵ انہوں نے اپنا مال لٹا دیا تھا ۶ ڈاکوؤں نے کسان کی جھونپڑی جلا دی ۷ میرے باپ نے فقیر کو ایک آنہ دلوایا ۸ ماں نے اپنے بچوں کو روٹی کھلائی ۹ میں تمہاری کتاب آج ضرور بھجوا دونگا ۱۰ یہ سامان آج ہی اٹھوا دینا

(۱۰) مثبت و منفی

(آج حمید اسکول گیا ہے) (کل ہم بازار نہیں جائیں گے) ایک جملے میں کام

Scanned by CamScanner

کا ہونا اور دوسرے میں نہیں ہونا پایا جاتا ہے۔ ایسے افعال علی الترتیب فعل مثبت اور فعل منفی کہلاتے ہیں

قاعدہ (۱) فعل منفی بنانے کے لئے فعل مثبت سے پہلے "ن" یا "نہ" لگا دیتے ہیں، جیسے رفت سے نرفت اور گفت سے نہ گفت۔

(۲) اگر فعل مثبت میں الف ممدودہ (آ) ہو تو حرف نفی بڑھاتے وقت اسے (ی) سے بدل دیتے ہیں، جیسے آموخت سے نیاموخت

(۳) ماضی استمراری اور فعل حال کی صورت میں حرف نفی، مے کے ساتھ آتا ہے، جیسے نمے آمد اور نمے آید اسی طرح فعل مستقبل اور فعل مجہول کی صورت میں خواہد اور شدن کی گردان کے ساتھ آتا ہے، جیسے نخواہد رفت اور گرفتہ نہ شدہ است۔

مثالیں

وہ دودھ میں پانی نہیں ملاتا	حمید اسکول نہیں جاتا تھا
او آب در شیر نیامیزد	حمید بہ مدرسہ نمے رفت
حامد اور محمود دونوں نہیں بلائے جائیں گے	تمہارا بھائی میرے پاس نہیں آتا
حامد و محمود ہر دو طلبیدہ نخواہند شد	برادرِ شما نزد من نمے آید

مشق نمبر ۱۰

۱۔ حامد آج اسکول نہیں جائیگا۔ ۲۔ تم نے یہ قلم اس کو دی تھی۔ ۳۔ تم سبق یاد نہیں کرتے ہو۔ ۴۔ اسلم روز اسکول جاتا ہے۔ ۵۔ ہم نے ان کو آزمایا نہیں تھا۔ ۶۔ ہم روز سبق یاد کر لیتے ہیں۔ ۷۔ تمہیں آج بازار نہیں بھیجا جائیگا۔ ۸۔ میں پہلے ان کے پاس نہیں جاتا تھا۔ ۹۔ تم بازار کیوں نہیں جاتے۔ ۱۰۔ ہم کل نہیں آئیں گے۔

(۱۱) ماضی مطلق

(سلیم بازار گیا) اس جملے میں صرف گزرا ہوا زمانہ پایا جارہا ہے اور قریب یا بعید کی قید نہیں ہے۔ ایسے افعال کو ماضی مطلق کہتے ہیں

قاعدہ: فارسی مصدر کے آخر سے نون اور اس سے پہلے حرف کی حرکت دور کر دیتے ہیں تو صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ پھر صیغے علی الترتیب (ند، ئی، ید، م، یم، کی علامتیں لگا کر بنا لیتے ہیں۔

پہچان: صیغہ واحد غائب کے آخر میں (یا) ہوتا ہے۔ جیسے لایا، کھایا

Scanned by CamScanner

مثالیں

لڑکیاں مدرسے گئیں	تم دیر سے آئے
دختراں بمدرسہ رفتند	شما بدیر آمدید
تم نے میری بات نہیں سنی	آج ہم نے ایک کتاب پڑھی
شما بہ سخنِ من گوش ندادید	امروز ما کتابے خواندیم

مشق نمبر ١١

(١) اس نے ہماری بات نہیں سنی۔ (٢) یہ سن کر وہ گھر سے نکل گیا۔ (٣) ہم بازار سے سیب لائے (٤) تونے کھانا کھایا (٥) تم نے کتابیں خریدیں (٦) وہ آج لاہور چلے گئے (٧) میں رات کو آرام سے سویا (٨) تم نے ساری باتیں اپنے بھائی سے کہدیں (٩) لڑکیوں نے امتحان پاس کرلیا (١٠) ہم نے روپے انکو دیدیے۔

(١٢) ماضی استمراری

(اسلم اسکول جارہا تھا) (ہم تم کو خط لکھتے تھے) دونوں جملوں میں گزرا ہوا زمانہ پایا جارہا ہے، لیکن ساتھ ہی پہلے جملے میں کام کا جاری رہتا

Scanned by CamScanner

اور دوسرے میں بار بار واقع ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اس قسم کے افعال کو ماضی ناتمام یا ماضی استمراری کہا جاتا ہے۔

قاعدہ :۔ ماضی مطلق کی گردان سے پہلے مے بڑھائے جاتے ہیں۔

پہچان :۔ صیغہ واحد غائب کے آخر میں (تا تھا، رہا تھا) ہوتا ہے۔ جیسے لاتا تھا، لا رہا تھا۔

مثالیں

حامد تمہارے پاس سے جا رہا تھا	ہم بھی کتابیں پڑھا کرتے تھے
حامد از پیش شما مے رفت	ما ہم کتابہا مے خواندیم
محمودہ کپڑے سی رہی تھی	جب تم آتے تھے تو ہم باغ جاتے تھے
محمودہ جامہ ہا مے دوخت	چوں شما مے آمدید ما بہ باغ مے رفتیم

مشق نمبر ۱۲

۱۔ تم ہمارے پاس آیا کرتے تھے ۲۔ پرندے آسمان پر اڑ رہے تھے۔
۳۔ استاد سبق پڑھا رہا تھا ۴۔ ہم تم دونوں میدان میں کھیلا کرتے تھے۔
۵۔ حمید جب آتا تھا تو ہم سیر کو جایا کرتے تھے ۶۔ لوگ پہاڑ پر چڑھ رہے تھے۔ ۷۔ چوہا بھاگ رہا تھا۔ اور بلی اس کے پیچھے دوڑ رہی تھی۔

Scanned by CamScanner

ث تم اپنے بھائی سے باتیں کر رہے تھے ۹ ہم روزانہ غسل کرتے تھے ۱۰ تم تازہ پھل کھایا کرتے تھے۔

(۳) ماضی بعید

(ہم نے یہ کتاب پڑھی تھی) یہاں گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ فعل کو گزرے ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے ایسے افعال ماضی بعید کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے بعد "ہ" بڑھا کر "بود" کی گردان لگا دیتے ہیں۔ بود کی گردان یہ ہے (بود، بودند، بودی، بودید، بودم، بودیم)

پہچان:۔ صیغہ واحد غائب کے آخر میں (یا تھا) ہوتا ہے جیسے گیا تھا، لایا تھا۔

مثالیں

اصغر اور محمود لاہور گئے تھے	ریل اسٹیشن پر ٹھہری تھی
اصغر و محمود بہ لاہور رفتہ بودند	ترن بہ محطہ ایستادہ بود

Scanned by CamScanner

تم نے جھوٹ کہا تھا	ہم نے اپنا کام ختم کر لیا تھا
شما دروغ گفتہ بودید	ما کارِ خویش را ختم کردہ بودیم

مشق نمبر ١٣

١ وہ سب کے ساتھ بازار گیا تھا۔ ٢ ہم بھی رات کو تھیٹر گئے تھے۔ ٣ احسن کو ہم نے دور سے دیکھ لیا تھا۔ ٤ پچھلے سال میں نے تمہارے ساتھ امتحان پاس کیا تھا۔ ٥ یہ تو میں نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔ ٦ گاڑی اسٹیشن پر آچکی تھی۔ ٧ سالم کل اپنے بھائی کے ساتھ گھڑ دوڑ دیکھنے گیا تھا۔ ٨ ہوائی جہاز ہر طرف اڑ رہے تھے۔ ٩ بجلی کڑک رہی تھی اور مینہ برس رہا تھا۔ ١٠ تم نے کھانا کھا لیا تھا۔

(١٤) ماضی قریب

(اکرام نے پانی پیا ہے) اس میں بھی گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ فعل کو گزرے ہوئے کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا ہے، ایسے افعال ماضی قریب کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے صیغۂ واحد غائب کے بعد "د"، بڑھا کر است

Scanned by CamScanner

کی گردان لگا دیتے ہیں۔ است کی گردان یہ ہے۔ (است، اند، ای، اید، ام۔ ایم)

پہچان: صیغہ واحد غائب کے آخر میں (یا ہے) ہوتا ہے جیسے لایا ہے۔ لکھا یا ہے۔

مثالیں

وہ بازار سے آگیا ہے	لڑکیوں نے یہ کتاب پڑھی ہے
او از بازار آمدہ است	دختراں ایں کتاب خواندہ اند
اسلم! تو نے خط لکھا ہے	ہم نے قلمیں خریدی ہیں
اسلم! تو نامہ نوشتہ ای	ما خامہ ہا خریدہ ایم

مشق نمبر ۱۴

۱ ہم نے آج ہی ان کو بازار میں دیکھا ہے ۲ میں نے تمہارے لئے بہت کوشش کی ہے ۳ وہ دونوں ابھی ابھی گئے ہیں ۴ احسن نے اپنی بہن کو بھیجدیا ہے ۵ تم نے پولیس کپتان سے ملاقات کی ہے ۶ دو آدمی بازار میں لڑ رہے ہیں ۷ تمہاری کتابیں آگئی ہیں ۸ گاڑی روانہ ہو چکی ہے ۹ لڑکوں نے سب کتابیں پڑھلی ہیں ۱۰ وہ کئی دفعہ کراچی آچکے ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۱۵) ماضی شکی

(میں نے کبھی تم کو دیکھا ہوگا) یہاں گزرے ہوئے زمانے میں شک پایا جا رہا ہے۔ اس کو ماضی شکی، یا ماضی احتمالی کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب کے بعد "ہ" بڑھا کر باشد کی گردان لگا دیتے ہیں، باشد کی گردان یہ ہے (باشد، باشند، باشی، باشید، باشم، باشیم)

پہچان:۔ صیغہ واحد غائب کے آخر میں (یا ہوگا) ہوتا ہے جیسے کھایا ہوگا۔ لایا ہوگا

مثالیں

سلیم نے کچھ کہا ہوگا	شاید میں نے بھی کبھی ہم سے قلم لی ہوگی
سلیم چیزے گفتہ باشد	وقتے من ہم از شما خامہ گرفتہ باشم
یہ کرسی تم نے بنائی ہوگی؟	اب تم سب باتیں سمجھ گئے ہوگے
ایں صندلی شما ساختہ باشید؟	حالا شما ہمہ سخنہا را فہمیدہ باشید

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۱۵

۱۔ انہوں نے ہمارا انتظار کیا ہوگا۔ ۲۔ احمد نے اپنے بھائیوں کو تلاش کیا ہوگا۔ ۳۔ آج میرے بھائی کا خط آیا ہوگا۔ ۴۔ تم نے شاید اپنے والد کو دیکھا ہوگا۔ ۵۔ تمہاری بہن ضرور آئی ہوگی۔ ۶۔ دریا میں پانی چڑھ آیا ہوگا۔ ۷۔ تم نے عجائب گھر دیکھا ہوگا۔ ۸۔ اس سے پہلے تم نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا۔ ۹۔ احسن نے میرے متعلق کیا خیال کیا ہوگا۔ ۱۰۔ تم نے ساری باتیں اپنی ماں سے کہدی ہوں گی۔

۱۶۔ ماضی شرطی، تمنائی

(کاش وہ یہاں آتا) (اگر ہم بازار جاتے) پہلے جملے میں ماضی کے ساتھ شرط اور دوسرے میں تمنا پائی جاتی ہے۔ اس قسم کے افعال علی الترتیب ماضی شرطی اور ماضی تمنائی کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ عام طور پر اس ماضی کے تین صیغے، واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم ہوتے ہیں اور بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے انہی صیغوں کے بعد یائے مجہول (ے) بڑھا دیتے ہیں، جیسے

Scanned by CamScanner

آفتادن سے آفتادے واحد حاضر، جمع حاضر اور جمع متکلم کے لئے ماضی استمراری کے صیغے استعمال کئے جاتے ہیں۔

پہچان: صیغۂ واحد غائب کے آخر میں (تا) ہوتا ہے۔ جیسے کاش میں کہتا، اگر وہ آتا۔

مثالیں

کاش ہم تم سے کہہ دیتے	اگر وہ لوگ آجاتے تو کچھ مل ہی جاتا
کاش ما بہ شما می گفتیم	اگر لبتیاں آمدندے چیزے یافتندے
اگر تو مجھ سے مل لیتا تو میں ساتھ چلتا	کیا اچھا ہوتا کہ ہم تم ساتھ چلتے
اگر تو مرا می دیدی من ترا با خود بردے	کاش من و تو ہمپلے یکدیگر می رفتیم

مشق نمبر ۱۶

۱۔ اگر ہم جاتے تو وہ ضرور ملتے ۲۔ اگر حامد وقت پر جاتا تو گاڑی مل جاتی۔ ۳۔ کاش تم پہلے ہم سے کہہ دیتے۔ ۴۔ اگر تم باقاعدہ دوا کھاتے تو ضرور اچھے ہو جاتے ۵۔ کاش میرا بھائی خوب محنت کرتا ۶۔ اگر ہم دونوں آتے تو تم نہیں جاتے ۷۔ کاش اسلم تھوڑی دیر اور انتظار کرتا ۸۔ اگر وہ ہم سے کہہ دیتا تو ہم اس کو روپے نہ دیتے۔ ۹۔ کاش تم ہماری قدر کرتے ۱۰۔ اگر میں گھر

Scanned by CamScanner

نہ پہنچتا تو ضرور چوری ہو جاتی ۔

(۱۷) فعل مضارع

(جب حامد آئے تو روٹی کھا لینا) اس جملے میں آئے ایک ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں ۔ یعنی حامد خواہ ابھی (حال) آئے یا آئندہ (مستقبل) دونوں صورتوں میں کھانا کھا لینا ۔ اس قسم کے افعال فعل مضارع کہلاتے ہیں ۔

قاعدہ : فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے ۔ تمام مضارع اچھی طرح یاد کر لینے چاہئیں ۔ اتنا ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر فعل مضارع صیغۂ واحد غائب کے آخر میں ہمیشہ دال ساکن ہو گی اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو گا ۔ جیسے خوانَد ، رَوَد وغیرہ

پہچان : صیغہ واحد غائب کے آخر میں (ئے) ہوتا ہے ۔ جیسے آئے جائے

مثالیں

جب میں آؤں تو میرے ساتھ چلنا	اگر شاہد آئے تو میں باغ جاؤں
چوں من بیایم ہمپائے من بہ روید	اگر شاہد بیاید من بہ باغ بروم

حمید سے کہدینا صبح آجائے	لڑکیاں اسکول نہ جائیں
حمید را بگو حمید بامداداں بیاید	دختراں بمدرسہ نرود

مشق نمبر ۱۷

۱ جب تمہارا بھائی آجائے تو چلے جانا ۲ اس قدر مت کھانا کہ نقصان پہنچے ۳ جب کراچی پہنچ جاؤ تو خط ضرور لکھنا ۴ وہ ساری کتابیں بازار میں بیچ دیں ۵ ہم ذرا کھانا کھالیں ۶ جب ضرورت ہو نوکر کو آواز دے لیں ۷ ذرا ٹھہرو وہ کپڑے پہن لے ۸ جب بازار میں جاؤ تو یہ خط لیٹر بکس میں ڈال دینا ۹ اگر نفرت ہو تو میں تمہارے پاس کیوں آؤں ۱۰ میں آخر کب تک تیرا انتظار کروں۔

(۱۸) فعل حال

(لڑکے روز اسکول جاتے ہیں) (تم کہاں جارہے ہو؟) دونوں جملوں میں فعل موجودہ زمانے میں واقع ہو رہا ہے۔ اسی کو فعل حال کہتے ہیں۔

قاعدہ :۔ فعل مضارع سے پہلے "می" لگانے سے بنتا ہے، جیسے دیدن

Scanned by CamScanner

سے بتیند ، مے + بیند = مے بیند

پہچان :- صیغہ واحد غائب کے آخر میں (تا ہے ، رہا ہے) ہوتا ہے
جیسے پیتا ہے ۔ پی رہا ہے ۔

مثالیں

میں اسکول سے آرہا ہوں	ظالم لوگ دوزخ میں جاتے ہیں
من از مدرسہ مے آیم	ظالماں بدوزخ مے روند
لڑکے اور لڑکیاں میدان میں کھیل رہے ہیں	اچانک سکندر ہندوستان پر حملہ کردیتا ہے
پسران و دختراں در میدان بازی مے کنند	اسکندر بر ہندوستان دفعتہً یلغار کرد

مشق نمبر ۱۸

۱۔ تم تیز کیوں بھاگتے ہو ۲۔ تمہارے والد کل صبح آرہے ہیں ۳۔ خادمہ ہمارا کھانا پکاتی ہے ۴۔ وہ ہمیشہ مجھکو دھوکا دیا کرتا ہے ۵۔ گھوڑے کو دیکھو کیا دوڑا جارہا ہے ۶۔ ہم تمہارے گھر کے قریب رہتے ہیں ۔ ۷۔ برسات میں مینہ خوب برستا ہے ۸۔ میں صبح کا کھانا گھر پر کھاتا ہوں ۹۔ سیٹی کون بجارہا ہے ۱۰۔ تم ہمارے پاس کب آرہے ہو ؟

Scanned by CamScanner

(۱۹) فعل مستقبل

(میں کل لاہور جاؤں گا) اس جملے میں آنیوالا زمانہ پایا جاتا ہے۔
ایسے افعال فعل مستقبل کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق سے پہلے خواہد کی گردان لگاتے ہیں، جیسے گرفتن سے خواہد گرفت گردان کرتے وقت خواہد کی گردان ہوگی، اصل ماضی مطلق بدستور قائم رہے گی۔

پہچان:۔ صیغہ واحد غائب کے آخر میں (ئے گا) ہوتا ہے جیسے آئیگا، لائے گا۔

مثالیں

ہم کل سیر کو جائیں گے	اُمید ہے اب کبھی جھوٹ نہیں بولو گے
دیروز ما برائے سیر خواہیم رفت	توقع دارم زنہار دروغ نخواہید گفت
اگر کبھی تم آؤ گے تو ایک کتاب دونگا	کیا آج اخبار نہیں خریدو گے
اگر رفتے خواہید آمد کتابے خواہم داد	آیا امروز روزنامہ نخواہید خرید؟

Scanned by CamScanner

(۲۰) فعل امر

(اسلم یہاں آؤ) اسلم کو آنے کا حکم دیا جارہا ہے، اس قسم کے افعال کو فعلِ امر کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ فعل مضارع صیغۂ واحد غائب کے آخر سے دال (د) دور کرکے شروع میں بے (ب) لگادیتے ہیں، جیسے نشستن سے نشیند۔ د = نشیں ب + نشیں = بنشیں۔ بعض اوقات شروع میں بے نہیں لگاتے۔

نوٹ:۔ فعل امر کے اصل میں صرف دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں، جمع حاضر کے لیے صیغۂ واحد حاضر کے بعد ضمیر جمع حاضر (ید) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے بنشیں + ید بنشیند صیغۂ واحد غائب اور جمع غائب وغیرہ کے لیے فعل مضارع کے انہی صیغوں سے پہلے بے (ب) لگادیتے ہیں جیسے برود (وہ جائے) بگویم (میں کہوں)

مثالیں

میری کتاب میز پر رکھ دو	اپنا سبق بلند آواز سے پڑھو
کتاب مرا بر میز بنہید	سبق خویش بہ آواز بلند بخواں
نوکر سے کہہ دو پانی لائے	محمود اور اسلم ابھی گھر سے نکل جائیں
پیش خدمت را بگو آب بیارد	محمود و اسلم ہمیں دم از خانہ بیروں بروند

مشق نمبر ۲۰

۱ روزانہ صبح سویرے اٹھا کرو۔ ۲ حامد ابھی ہاتھ منہ دھو کر، کھانا کھالو۔ ۳ زیادہ اونچی آواز سے مت پڑھو ۴ محسن سے کہو کہ مدرسے نہ جائے ۵ کمرے کے دروازے کھول دو ۶ خدا کے غضب سے ڈرو ۷ سامنے والی کھڑکی بند کردو ۸ پیاسوں کو پانی پلاؤ ۹ فقیر سے کہہ دو کہ پیسہ لے جائے ۱۰ تمہارا بھائی آئے تو یہ کتاب لے جائے۔

(۲) امرِ مدامی

(مجھے خط لکھتے رہو) اس جملے میں ہمیشہ خط لکھنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ اسی کو امرِ مدامی کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ: (۱) حاضر کے دونوں صیغے فعل مضارع کے آخر سے دال (د) دور کر کے اس سے پہلے "مے" بڑھانے سے بنتے ہیں، جیسے نوشتن سے، نویسد = د = نویس = مے + نویس = مے نویس (لکھتا رہ) مے نویس + ید = مے نویسید (لکھتے رہو)

(۲) ماضی مطلق کے بعد (ہ) بڑھا کر واحد حاضر میں "مے باش" اور جمع حاضر میں "مے باشید" بڑھا دیتے ہیں، جیسے رفتن سے، رفتہ مے باش (جاتا رہ) رفتہ مے باشید (جاتے رہو)

مثالیں

اپنی جگہ بیٹھا رہ	میں ابھی آتا ہوں تم کتاب پڑھتے رہو
بر جائے خویش مے نشیں	من ہمیں حالا مے آیم شما کتاب مے خوانید
اپنے پیدا کرنے والے کو یاد کیا کر	ہر ایک کے ساتھ نیکی کیا کر
آفرینندۂ خویش را یاد مے کن	با ہر کس نیکی کردہ باش

مشق نمبر ۲۱

روزانہ نماز پڑھتا رہ[۱] سامنے دروازے پر دیکھتے رہو[۲] اوپر سے آواز دیتے رہو[۳] کراچی سے برابر خط لکھتے رہنا[۴] ہر وقت خدا[۵]

Scanned by CamScanner

۵۔ تو یاد کرتا رہ ۶۔ خاموش اپنی جگہ بیٹھا رہ ۷۔ صبح سے شام تک کام کیا کر ۸۔ میں آتا ہوں تم یہاں بیٹھو رہو ۹۔ صبح کے وقت سیر کیا کر ۱۰۔ آنے جانے والوں کو دیکھتے رہو۔

(۲۲) فعل نہی

(حامد جھوٹ مت بولو) یہاں جھوٹ نہ بولنے کا حکم دیا جا رہا ہے، ایسے افعال فعل نہی کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ فعل امر کی طرح اسکے بھی حاضر کے دونوں صیغے فعل مضارع کے آخر سے دال (د) دور کرکے اور شروع میں میم (م) بڑھانے سے بنتے ہیں۔

یعنی دونوں صیغے فعل مضارع کے دونوں صیغوں سے پہلے میم (م) بڑھانے سے بنتے ہیں، جیسے رفتن سے روَد۔ د = روَ (م) + رو = مرو + ید = مروید۔

مثالیں

کبھی دشمن کو حقیر مت سمجھو	آج کا کام کل پر مت چھوڑ
زنہار دشمن را حقیر مشمارید	کار امروز بہ فردا مگذارید

وہ کل صبح میرے پاس نہ آئیں	دھوپ میں ننگے سر نہ پھرو
ایشاں بامداداں نزدِ من نیایند	در آفتاب برہنہ سر مگردید

مشق نمبر ۲۲

۱۔ گرم پانی مت پینا ۲۔ دھوپ میں ننگے سر مت پھرو ۳۔ دروازہ کھلا ہوا مت چھوڑو ۴۔ جب تک میں نہ کہوں، باہر مت جانا ۵۔ سڑی ہوئی سبزی مت پکاؤ ۶۔ خدا کے لئے شراب مت پی ۷۔ اس طرح مکان کو خالی مت چھوڑو ۸۔ خدا کو کبھی مت بھولو ۹۔ بارش میں ننگے پاؤں مت پھرو ۱۰۔ ابھی کھانا مت کھا۔

(۲۳) فعل دعائیہ

(خدا تمہیں نیکی کی توفیق دے) اس جملے میں دعا کے معنی پائے جاتے ہیں۔ اس قسم کے افعال فعل دعائیہ کہلاتے ہیں۔

قاعدہ: فعل مضارع کے آخری حرف یعنی دال (د) سے پہلے الف بڑھا دیتے ہیں جیسے دہد سے دہاد، کند سے کناد وغیرہ۔ البتہ بود سے فعل دعائیہ ہمیشہ باد آتا ہے

Scanned by CamScanner

مثالیں

خدا تیری حالت پر رحم کرے	خدا کرے تیری عمر دراز ہو
خدا بر حالِ تو رحم کناد	عمرت دراز باد
تیرا خاندان ہر بلا سے محفوظ رہے	خدا ہمارے ملک کو ہمیشہ قائم رکھے
خدائے تعالیٰ دودمانِ ترا از ہر بلا نگہ داراد	ملکِ ما پائندہ باد

مشق نمبر ۲۳

(۱) خدا تجھے ہر بلا سے محفوظ رکھے (۲) خدا کرے تمہارے باپ کی عمر دراز ہو۔ (۳) خدا تم کو نیک کاموں کی توفیق دے (۴) ہمارا ملک ہمیشہ قائم رہے (۵) تمہارا بھائی کا نام ہر جگہ مشہور ہو (۶) اسلام کا بول بالا ہو (۷) انقلاب ہمیشہ قائم رہے (۸) ظالموں کا خانہ خراب ہو (۹) نیکوں کو ہر جگہ کامیابی ہو۔ (۱۰) خدا کرے غریبوں کا ہر طرح بھلا ہو۔

(۲۴) فعل معطوف

(میں بازار سے آکر سو گیا) میں یکے بعد دیگرے دو کاموں کا ہونا پایا جاتا ہے

Scanned by CamScanner

ایسے افعال کو فعل معطوف کہا جاتا ہے۔ اصل میں یہ جملہ یوں تھا" میں بازار سے آیا اور سو گیا" اختصار کے خیال سے اس میں ذرا سی تبدیلی کر دی ہے۔ اور دونوں فعلوں کو ایک دوسرے سے ملا دیا ہے۔

قاعدہ: پہلے فعل کی ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب بنا کر آخر میں "ہ" بڑھا دیتے ہیں اور پھر دوسرے فعل کو صیغے اور زمانے کے لحاظ سے بنا لیتے ہیں۔ پہلا فعل یعنی فعل معطوف ہمیشہ اپنی اصلی حالت میں رہیگا اور جو کچھ تبدیلی ہوگی دوسرے فعل میں ہوگی۔

مثالیں

استاد نے کمرے میں آکر آواز دی	میں لاہور گیا اور اپنے دوستوں سے ملا
آخوند در اطاق آمدہ بانگ داد	من بہ لاہور رفتہ رفیقانِ خویش را دیدم
احمد کھانا کھا کر آئے گا	ہم سبق یاد کر کے اسکول آتے ہیں
احمد نان خوردہ خواہد آمد	ما سبق را یاد گرفتہ بہ مدرسہ می آئیم

مشق نمبر ۲۴

۱ میں ان سے باتیں کر کے چلا آیا۔ ۲ استاد نے کلاس میں جا کر محمود کو مارا۔ ۳ اس کا بھائی روز آتا ہے اور اس کو لے جاتا ہے۔ ۴ حامد خوب

Scanned by CamScanner

سوچ کر باتیں کرتا ہے ۵ بازار جا کر ساگ خرید لاؤ ۶ میں نے بستر بچھایا اور لیٹ گیا ۷ ہم دروازہ کھولتے ہیں اور اندر گھس جاتے ہیں ۸ چوروں نے قفل توڑ کر مال چرا لیا ۹ ہم یہ کتاب پڑھ کر دیدیں گے ۱۰ مجید آیا اور تمہیں دیکھ کر چلا گیا۔

۲۵ اسم ضمیر

(محمود اور اس کا بھائی لاہور گئے ہیں) (تیری کتاب میرے پاس ہے)

ان جملوں میں "اس کا" اور "تیرا" دونوں لفظ اسم کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ اس قسم کے الفاظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

ضمیریں دو طرح کی ہوتی ہیں بعض دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر آتی ہیں، جیسے کتابُم، قلمت وغیرہ ان کو ضمائر متصل کہتے ہیں۔ بعض الگ استعمال ہوتی ہیں اور ان کو ضمائر منفصل کہتے ہیں، جیسے اَو ایشان وغیرہ۔

قاعدہ (۱) صیغوں کے مطابق ضمیریں بھی چھ ہوتی ہیں اور ہر ایک کی تین حالتیں ہوتی ہیں، یعنی حالت فاعلی، حالت مفعولی اور حالت اضافی۔ اس طرح ضمیریں کل چھ قسم کی ہوئیں۔ تمام

Scanned by CamScanner

ضمائر کا مکمل نقشہ مندرجہ ذیل ہے

ضمائر متصل

حالت فاعلی	+	ند	ی	ید	م	یم
حالت مفعولی و اضافی	ش	شاں	ت	تاں	م	ماں

ضمائر منفصل

حالت مفعولی	او را، وے را	آنہا را، ایشاں را	ترا	شما را	مرا	ما را
حالت فاعلی و اضافی	او ، وے	آنہا ، ایشاں	تو	شما	من	ما

(۲) اگر ضمیر کے ساتھ تاکید بھی مطلوب ہو تو عام طور پہ ضمیر سے پہلے یا بعد میں "خود" کا استعمال ہوتا ہے، جیسے میں نے ہی (من خود یا خود من) اس نے ہی (او خود یا خود او)

(۳) اپنا، اپنے، اپنی کے لئے فارسی میں خویش کا استعمال ہوتا ہے، جیسے اپنا گھر (خانۂ خویش)

Scanned by CamScanner

مثالیں

میں نے تیری کتاب اس کو دیدی	تم نے اپنا قلم کس کو دیا ہے
من کتابت بہ او دادم	شما قلم خویش کرا دادید؟
میں خود تمہارے پاس آیا تھا	میں، تم اور حامد اس کتاب کو پڑھیں گے
من خود نزدِ شما آمدہ بودم	من، شما و حامد این کتاب را خواہیم خواند یا

مشق نمبر ۲۵

۱۔ میں تم کو بلانے آیا ہوں ۔ ۲۔ وہ لوگ کل یہاں آئے تھے ۔ ۳۔ ہم اور تم دونوں ساتھ چلیں گے ۔ ۴۔ میں نے ان کو ابھی دیکھا تھا ۔ ۵۔ تیری کتابیں میں خود لاؤں گا ۔ ۶۔ ہماری قلمیں کھو گئی ہیں ۔ ۷۔ میں نے ان کے روپے انہی کو دیدئے ہیں ۔ ۸۔ اپنی زندگی میں نیک کام کرلو ۔ ۹۔ تم نے خود ہی مجھ کو بلایا تھا ۔ ۱۰۔ اپنی قلمیں کسی کو نہ دیا کرو ۔

(۲۶) اسم اشارہ

(یہ کتاب اور وہ قلم مجھے دیدو) اس جملے میں " یہ " قریب اور " وہ "

بعید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ پہلی قسم کے الفاظ اشارہ قریب اور دوسری کے اشارہ بعید کہلاتے ہیں۔ اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

قاعدہ: عام طور پہ مندرجہ ذیل اسمائے اشارہ مستعمل ہیں:۔

اشارۂ قریب	ایں	(واحد، جاندار یا بیجان)
	اینہاں، اینہا	(جمع، جاندار یا بیجان)
اشارۂ بعید	آں	(واحد، جاندار یا بے جان)
	آناں، آنہا	(جمع، جاندار یا بے جان)
اشارۂ تاکیدی	ہمیں (یہی)	(قریب کے لیے)
	ہماں (وہی)	(بعید کے لیے)

نوٹ:۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اگر وہ اسم اشارہ کے ساتھ مذکور ہو تو واحد اور جمع دونوں صورتوں میں اسم اشارہ واحد ہی آئیگا، جیسے آں طفلاں اور ایں کتابہا۔

مثالیں

یہ کتاب اٹھا کر لے جاؤ	ہاں! یہی قلم میں نے دیکھا تھا
ایں کتاب را برداشتہ ببرید	بلے! ہمیں قلم را دیدہ بودم

وہ لڑکے کہاں سے آئے ہیں	وہ کہاں گئے تھے
آں پسراں از کجا آمدہ اند	آنہا کجا رفتہ بودند

مشق نمبر ۲۶

۱۔ یہ کتابیں اپنے گھر لے جاؤ۔ ۲۔ یہ قلم اور پنسل میری ہے۔ ۳۔ وہ لوگ جو سامنے کھڑے ہیں ہمارے رشتہ دار ہیں۔ ۴۔ یہ قلمیں تم نے کہاں سے خریدیں۔ ۵۔ وہ کتابیں میں آج ہی خرید کر لایا ہوں۔ ۶۔ سلیم کل یہ خط تمہارے بھائی کو دے گیا تھا۔ ۷۔ میں آج یہ اخبار ضرور پڑھ لوں گا۔ ۸۔ میں یہی کتاب پڑھنی چاہتا ہوں۔ ۹۔ تم کیا دہی میز پسند ہے۔ ۱۰۔ میں اسی لڑکے کو ڈھونڈھ رہا تھا۔

(۲۷) اسم موصول

(جس نے نیکی کی اچھا کیا) اگر "جس نے" کے ساتھ "نیکی کی" نہ کہا جائے تو معنی پوری طور پہ نہیں سمجھے جاتے۔ ایسے الفاظ اسم موصول کہلاتے ہیں اور جو جملہ ان کے معنوں کو پورا کرتا ہے، اسے صلہ کہتے ہیں۔

قاعدہ:۔ عام طور پر مندرجہ ذیل اسمائے موصول مستعمل ہیں۔

جاندار کیلئے { واحد :۔ ہر کہ، ہر آنکہ، آنکہ، کسے کہ، شخصے کہ
جمع :۔ آنانکہ، کسانیکہ

ہیجان کے لئے { واحد :- ہرچہ ، ہرآنچہ ، آنچہ ، چیزے کہ
جمع :- چیزہائے کہ

(۱) اس کے علاوہ جب اسم نکرہ سے اسم موصول بنانا مقصود ہو اس کے بعد یائے مجہول (ے) اور کاف بیانیہ (کہ) بڑھا دیتے ہیں، جیسے مرد سے مردے کہ، کتاب سے کتابیکہ۔

(۲) اگر کسی اسم نکرہ کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ہوتی ہے تو اسے ہمزہ (ء) سے بدل دیتے ہیں، جیسے جامہ سے جامۂ کہ، خامہ سے خامۂ کہ۔ اسی طرح اگر آخر میں الف، واؤ اور یے ہوتی ہے تو یائے مجہول اور ہمزہ (ئے) بڑھا دیتے ہیں، جیسے روئے کہ، دانائے کہ، قاضئے کہ۔

(۳) بعض اوقات اسم نکرہ سے پہلے آں یا آں لگا کر آخر میں کاف بیانیہ (کہ) بھی لاتے ہیں، جیسے آں کتاب کہ، آں چیز کہ

مثالیں

جس نے محنت کی کامیاب ہوا	جو مہماں کہ کل آئے تھے، چلے گئے
ہر کہ محنت کرد کامیاب گشت	مہمانانیکہ دیروز آمدہ بودند، برنشتند

جو کچھ تمہارے پاس ہے مجھ کو دیدو	جو کتاب کہ میں لایا ہوں، ضرور پڑھنا
ہرچہ مے دارید مرا بدھید	آن کتاب کہ آوردہ ام ، بالضرور بخوانید

مشق نمبر ۲۷

(۱) جو کچھ تم نے کہا تھا، مجھے یاد ہے (۲) جو کبھی آیا اپنی قسمت ساتھ لایا۔ (۳) جو شخص کل آیا تھا، اسے میں نہیں جانتا۔ (۴) جو چیزیں تمہیں پسند ہیں، میں لا دوں گا (۵) جو قاضی خود شراب پیئے وہ دوسروں کو کیا روک سکتا ہے (۶) جو لوگ محنت کرتے ہیں، ضرور کامیاب ہوتے ہیں (۷) جو کچھ کہو سوچ سمجھ کر کہو (۸) جو چیز خریدو گے، حفاظت سے رکھنا (۹) جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں، گناہ نہیں کرتے (۱۰) ہر وہ چیز جو چمکتی ہے سونا نہیں ہوتی۔

(۲۸) اسم استفہام

(تم کہاں جانا چاہتے ہو) کہاں ایک ایسا لفظ ہے، جس کے ذریعے سوال کیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ اسم استفہام کہلاتے ہیں۔

قاعدہ :- حرف استفہام مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) کہ (کون) واحد انسان کے لئے، جمع کیاں

(۲) کرا (کس کو) واحد انسان اور بے جان دونوں کے لئے، جمع کیاں را (صرف انسان کے لئے)

(۳) کُدام (کون سا) واحد اور جمع دونوں صورتوں میں انسان اور بے جان کے لئے

(۴) کُجا (کہاں) تعین مقام کے لئے

(۵) کَے (کب) تعین وقت کے لئے

(۶) چہ قدر (کتنا) تعین مقدار کے لئے

(۷) چَند، چندتا (کے) تعین تعداد کے لئے

(۸) چوں، چساں، چطور، چگونہ (کس طرح) کیفیت معلوم کرنے کے لئے

(۹) چہ (کیا) بیجان چیزوں کے متعلق سوال کرنے کے موقع پر

(۱۰) چرا، ازچہ، ازبہرچہ (کیوں) وجہ معلوم کرنے کے لئے

(۱۱) آیا، مگر (کیا) رائے معلوم کرنے کے لئے

(۱۲) چیست (کیا) کیست (کون ہے)

مثالیں

آج تم نے کتنے بادام کھائے تھے	آپ حامد کا کیا حال ہے
امروز شما چندتا بادام خوردہ بودید؟	حالا حامد چطور است ؟

مریض کو کتنا پانی دینا چاہیے	تم نے بازار کس کو بھیجا ہے
مریض راچہ قدر آب باید داد ؟	شما بہ بازار کرا فرستادہ اید ؟

مشق نمبر ۲۸

(۱) یہ سامنے کون کھڑا ہے ؟ (۲) ماسٹر صاحب نے کس کو بلایا تھا ؟ (۳) تم نے کتنا پانی بھرا تھا ؟ (۴) یہ میز کرسی کس کی ہے ؟ (۵) تم کل دیر سے کیوں آئے تھے ؟ (۶) کیا تم اپنے بھائی سے بڑے ہو ؟ (۷) اب تمہارا کیا حال ہے ؟ (۸) تم نے احسن کو کتنے روپے دیے تھے ؟ (۹) صبح تم کس وقت اسکول جاتے ہو ؟

۱۰ مجھے کون شخص بلانے آیا تھا ؟

(۲۹) اسم صفت

۱ ۔ (کریم عقلمند ہے) لفظ عقلمند سے کریم کا معمولی طور پہ دانا ہونا ثابت ہوتا ہے اور کسی سے مقابلہ نہیں کیا گیا۔ اسے تفصیل نفسی یا تفضیل محض کہتے ہیں ۔

۲ ۔ (کریم رحیم سے زیادہ عقلمند ہے) یہاں عقلمند ہونے میں کریم کا رحیم سے مقابلہ کیا گیا ہے اسے تفضیل بعض کہتے ہیں ۔

Scanned by CamScanner

۳۔ (رحیم سب لڑکوں سے زیادہ عقلمند ہے) کریم کی فضیلت سب لڑکوں پر ثابت کی گئی ہے اسے تفضیل کل کہتے ہیں

قاعدہ :۔ (۱) تفضیل نفسی کے لئے اُردو کے مقابلے پر فارسی کا ہم معنی لفظ رکھا جاتا ہے (۲) تفضیل بعض کے لئے اصل اسم صفت کے بعد " تر " کا لفظ بڑھا دیتے ہیں اور جس سے مقابلہ کیا جاتا ہے اس سے پہلے " از " لگا دیتے ہیں (۳) تفضیل کل کے لئے اسم صفت کے بعد " ترین " کا لفظ بڑھا دیتے ہیں اور " ترین " کے نون کے نیچے زیر دے کر اس کے بعد جمع کے صیغے میں وہ اسم رکھ دیتے ہیں جس پر فوقیت دینی ہوتی ہے۔ تینوں کی مثالیں ہوئیں۔ (۱) کریم دانا است ، (۲) کریم از رحیم داناتر است (۳) کریم داناترینِ پسران است ۔

(۲) ان کے علاوہ فارسی میں اور بھی الفاظ ہیں ، جن کے ذریعے تفضیل بعض اور تفضیل کل ثابت کی جاتی ہے ۔ مثلاً تفضیل بعض کیلئے ، بسیار ، خوب خیلے ، زیادہ وغیرہ اور تفضیل کل کیلئے ، نہایت ، ازبس ، لغایت ، ازحد وغیرہ ۔

مثالیں

صحت دولت سے اچھی ہے	حمیدہ سب میں زیادہ ذہین لڑکی ہے
صحت از دولت بہتر است	حمیدہ ذہین ترین دختران است

یہ چاقو بہت ہی تیز ہے	حامد اچھا لکھتا ہے
ایں قلمتراش بغایت تیز است	حامد خوب می نویسد

مشق نمبر ۲۹

(۱) محمود بہت محنتی لڑکا ہے (۲) اسلم سب سے زیادہ ذہین لڑکا ہے۔ (۳) تم بہت تیز دوڑتے ہو (۴) شاہد اپنے بھائی سے زیادہ عقلمند ہے (۵) تم بہت جلدی بڑھتے ہو (۶) محسن تمہاری بہ نسبت زیادہ شریف ہے (۷) حامد ہم سب میں بڑا ہے (۸) میرا بھائی بہت ہی شریر ہے (۹) تمہارے بھائیوں میں سب سے چھوٹا کون سا ہے۔ (۱۰) سلیم میرے مقابلے پر بہت کمزور ہے۔

(۳۰) اسم فاعل

(خدا سب کا پیدا کرنے والا ہے) (تان سین ایک مشہور گویا تھا) پہلے جملے میں "پیدا کرنیوالا اور گویا" دونوں میں سے ہر لفظ ایک ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے، جس سے پیدا کرنے اور گانے کا فعل صادر ہوتا ہے ایسے اسم کو اسم فاعل کہتے ہیں۔

قاعدہ :۔ اسم فاعل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو کسی خاص قاعدے

کے مطابق بنتے ہیں، جیسے کنندہ (کرنیوالا) آفرینندہ (پیدا کرنیوالا) انہیں اسم فاعل قیاسی کہتے ہیں۔ دوسری قسم کے اسم فاعل وہ ہوتے ہیں، جن کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہوتا اور اہل زبان کے محاورے کے مطابق ان کا استعمال ہوتا ہے، جیسے زرگر (سنار) دربان (چوکیدار) وغیرہ ایسے الفاظ کو اسم فاعل سماعی کہا جاتا ہے۔ دونوں قسم کے اسم فاعل بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں۔

(۱) اسم فاعل قیاسی، فعل مضارع کے آخر سے دال (د) دور کر کے اس کے بعد "ندہ" بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے کرنیوالا، مصدر (فارسی) کردن، مضارع کند۔ د = کن + ندہ = کنندہ (ب) اگر کسی مضارع کے آخر میں دال سے پہلے (ی) ہو تو علامت اسم فاعل (ندہ) لگاتے وقت اسے ہمزہ (ء) سے بدل دیتے ہیں، جیسے، ربودن، رباید ربائندہ، گفتن، گوید، گوئندہ۔

(۲) اسم فاعل سماعی، مختلف طریقوں پر آتا ہے۔ عام طور پہ مندرجہ ذیل صورتیں مستعمل ہیں:۔

ﺍ۔ اسم جامد اور فعل امر سے مل کر بنتا ہے، جیسے نامہ نویس، باجگزار، آتش بیز وغیرہ۔

ب۔ اسم کے ساتھ بعض خاص الفاظ بڑھانے سے بنتا ہے۔ وہ الفاظ یہ ہیں

Scanned by CamScanner

و ر۔ چی۔ گار گر۔ بان وغیرہ جیسے۔ جانور۔ مشعلچی، مددگار، زرگر
دربان۔

ج۔ فارسی میں عربی اسم فاعل بھی مستعمل ہیں، جیسے عاقل، محسن، مقابل
وغیرہ۔

(۳) اسم فاعل کی جمع بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں۔

ا۔ اسم فاعل کے آخر سے (ہ) دور کر کے "گان" لگا دیتے ہیں، جیسے کنندہ
سے کنندگان۔

ب۔ بعض عربی اسم فاعل کی جمع عربی کے علاوہ فارسی طریقے سے اصل
اسم کے آخر میں "آں" بڑھا کر بھی بناتے ہیں، جیسے کامل سے کاملاں

مثالیں

لکھنے والے نے کیا خوب لکھا ہے	یہ عقلمندوں کا کام نہیں ہے
نویسندہ چہ خوب نوشتہ است	ایں کار عاقلاں نیست
معزز پڑھنے والے خوب سمجھتے ہیں	چوکیدار رات بھر جاگتا رہتا ہے
خوانندگانِ گرامی خوب مے دانند	دربان ہمہ شب بیدار مے ماند

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۳۰

(۱) خدا سب کا پیدا کرنیوالا ہے (۲) سب انسان خدا کے بندے ہیں (۳) باورچی نے کھانا پکا لیا ہے (۴) سنار کو اس کی دکان سے بلا لاؤ (۵) ہمارا چوکیدار بہت ایماندار ہے (۶) عقلمندوں کی باتیں یاد رکھنے کے قابل ہوتی ہیں۔ (۷) عقلمندوں کو اشارہ کافی ہے (۸) دشمنوں سے ہشیار رہنا چاہیئے (۹) اخبار نویس کیلئے دیانتداری ضروری ہے (۱۰) بڑھئی نے کام محنت سے کیا تھا۔

(۳۱) اسم مفعول

(یہ گوشت بھنا ہوا ہے) (سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے) "بھنا ہوا" اور "سانپ کا کاٹا" دونوں لفظ ایک ایسی ذات پر دلالت کرتے ہیں، جس پر بھنے اور کاٹنے کا فعل واقع ہوا ہے۔ ایسے الفاظ اسم مفعول کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ اسم فاعل کی طرح اسم مفعول بھی دو طرح کا ہوتا ہے یعنی اسم مفعول قیاسی اور اسم مفعول سماعی

Scanned by CamScanner

(۱) اسم مفعول قیاسی، ماضی مطلق کے بعد ہائے مختفی (ہ) بڑھانے سے بنتا ہے، جیسے لکھا ہوا، مصدر فارسی نوشتن۔ ن = نوشت (ماضی مطلق) نوشت + ہ = نوشتہ

(۲) اسم مفعول سماعی بنانے کا کوئی خاص مقرّرہ قاعدہ نہیں ہے۔ مختلف طریقوں پر آتا ہے۔ بعض صورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ اسم جامد کے بعد ماضی لگا دیتے ہیں، جیسے سال + خوردہ = سالخوردہ (بوڑھا)

(ب) اسم جامد کے بعد ماضی مطلق بڑھا دیتے ہیں، جیسے خدا + داد = خداداد

ج۔ فارسی میں عربی اسم مفعول بھی مستعمل ہیں، جیسے قتل سے مقتول، جہل سے مجہول۔

مثالیں

میں نے اس کا کٹا ہوا ہاتھ دیکھا	سوئے ہوئے کو سویا ہوا کیسے جگا سکتا ہے؟
دستِ بریدہ اُنش را دیدم	خفتہ را خفتہ کے کند بیدار؟
میرے دھلے ہوئے کپڑے کھو گئے	خدا کی دی ہوئی حکومت پاکستان ہمیشہ قائم ہے
جامہ ہائے شستہ را از دست دادم	دولتِ خدا دادِ پاکستان پائندہ باد

مشق نمبر ۳۱

(۱) لکھا ہوا کاغذ میں نے تم کو دیا تھا (۲) صاف کیا ہوا پانی پینا چاہئیے (۳) سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر کیسے ہو سکتا ہے (۴) چھپی ہوئی کتاب کہاں رکھی ہے (۵) چھنا ہوا آٹا کھانا مفید ہے (۶) اس کا کمرہ سجا ہوا ہے (۷) یہ اپنا پڑھا ہوا یاد کرو (۸) کھڑی ہوئی گاڑی چل پڑی (۹) قتل کیا ہوا شخص پہچان لیا گیا (۱۰) آزمائے ہوئے کو آزمانا عقلمندوں کا کام نہیں۔

۳۲ اسم حالیہ

(محمود ہنستا ہوا کمرے میں آیا) (اسلم نے روتے ہوئے لڑکے کو بلایا) پہلے جملے میں "ہنستا ہوا" فاعل کی حالت کو دوسرے میں "روتا ہوا" مفعول کی حالت کو وقوع فعل کے وقت ظاہر کر رہا ہے۔ ایسے الفاظ اسم حالیہ کہلاتے ہیں۔

قاعدہ: (۱) اسم حالیہ فعل مضارع کے آخر سے دال (د) دور کر کے

"ان" بڑھانے سے بنتا ہے۔ اگر دال دور کرنے کے بعد واؤ آخر میں آئے
تو "یاں" بڑھاتے ہیں جیسے خندیدن مضارع خندد۔ د = خند + ان = خنداں
اسی طرح پو ید سے پو یاں۔

(۲) اسم حالیہ مذکر و مؤنث اور واحد و جمع ہر حالت میں ایک ہی آتا ہے۔

مثالیں

حمیدہ روتی ہوئی کمرے سے نکل گئی
حمیدہ گریہ کناں از طاق بیروں رفت

حارث دوڑا دوڑا میرے پاس آیا
حارث دواں دواں نزدِ من آمد

چور بھاگتا ہوا پکڑا گیا
دزد گریزاں گرفتار آمد

میں نے اکرم کو دیکھا چیختا ہوا چلا آرہا ہے
من اکرم را دیدم فریاد کناں می آمد

مشق نمبر ۳۲

(۱) میں مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہوا (۲) ہم سب ڈرتے ہوئے کلاس میں داخل ہوئے (۳) اسلم نے (لڑکھڑاتے ہوئے بوڑھے) کو مضبوطی سے تھام لیا (۴) میں نے (اپنے بھائی کو ہنستے ہوئے) دیکھا (۵) ہمارا دوست بھاگا بھاگا اپنے گھر روانہ ہوا (۶) محمود اور اکرم دونوں لنگڑاتے ہوئے چل رہے تھے (۷) ان کے بھائی ٹھٹھے لگاتے ہوئے میرے پاس

Scanned by CamScanner

سے گزر گئے (۸) محسن نے گرتے گرتے بہادری کا ثبوت دیا (۹) لومڑی چھلانگیں مارتی ہوئی سامنے سے گزر گئی (۱۰) ہم نے اس کے باپ کو دیکھا کہ چیختا ہوا چلا آرہا ہے۔

(۳۲) اسم حاصل مصدر

(ہمیں پڑھائی میں بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے) اس جملے میں پڑھائی کا لفظ "پڑھنا" مصدر کی کیفیت کو ظاہر کر رہا ہے۔ ایسے الفاظ اسم حاصل مصدر کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ فعل مضارع کی طرح اس اسم کے بنانے کا بھی کوئی ایک مقرّرہ قاعدہ نہیں ہے۔

چند صورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) فعل ماضی مطلق کا صیغۂ واحد غائب استعمال ہوتا ہے۔ جیسے گرفت۔

(۲) دو مختلف مصادر کے فعل ماضی مطلق مل کر بنتا ہے، جیسے خرید و فروخت۔

(۳) فعل امر کا صیغۂ واحد حاضر استعمال ہوتا ہے، جیسے پندار

(۴) فعل امر صیغۂ واحد حاضر کے آخر میں "ش" بڑھا دیتے ہیں،
جیسے سوزش۔

(۵) ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب اور فعل امر صیغۂ واحد ملا کر
بنایا جاتا ہے جیسے جستجو۔

مثالیں

میں تمہاری تلاش میں یہاں آ پہنچا	بچوں کے رونے سے اس کا دل بھر آیا
من در جستجوئے شما باینجا رسیدم	از گریۂ طفلاں دِلش بگداخت
تمہارے آنے سے مجھے بہت خوشی ہوئی	وہ دولت کے گھمنڈ میں اندھا بن گیا
از آمدِ شما خیلے مسرور گشتم	او بہ پندارِ مال و زر کور شدہ

مشق نمبر ۳۳

(۱) وہ بول چال سے شریف معلوم ہوتا ہے (۲) اس کام کے لیے بہت زیادہ دوڑ دھوپ کی ضرورت ہے (۳) میں بھی اس بات چیت میں شریک تھا (۴) آج کل مہنگائی کا زمانہ ہے (۵) اس بازار میں ہر وقت آرجار رہتی ہے (۶) رونا دھونا عورتوں کا کام ہے (۷) خدا کے فضل سے کھانے پینے کا کافی

Scanned by CamScanner

ساما ن موجود ہے ۔ (۸) میں اس کے رویہ کو پسند نہیں کرتا (۹) حامد کو میری اس بے جا ہنسی پر بہت غصہ آیا (۱۰) دل کی جلن کسی طرح کم نہیں ہوتی ۔

(۳۴) توانستن

(ہم گھر پر نہیں پہنچ سکتے تھے) اس جملے میں ایک ایسا فعل مذکور ہے جس سے کسی کام کے ناممکن ہونے کا اظہار ہو رہا ہے ۔ اس قسم کے افعال فعل امکانی کہلاتے ہیں ۔

قاعدہ :۔ فارسی میں "سکنا" مصدر کے لئے "توانستن" کا استعمال ہوتا ہے اور اس کے مندرجہ ذیل دو قاعدے ہیں ۔

(۱) جس فعل کا امکان یا عدم امکان ظاہر کرنا ہو اس سے ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب بنالو یہ صیغہ ہر حالت میں ایک رہیگا ۔ اب اس سے پہلے "توانستن" مصدر سے مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر لگا دو، جیسے آپ تم جا سکتے ہو (حالا شما ے توانید رفت)

(۲) پہلے توانستن مصدر سے جملہ کے مطابق وہی فعل اور صیغہ بنالو اور پھر بیچ میں "کہ" بڑھا کر اصل مصدر سے فعل مضارع کا مطلوبہ

صیغہ بنا کر لگا دو، جیسے میں وقت پر پہنچ سکتا ہوں (مے توانم کہ بر وقت برسم) یہاں بھی گویا اصل جملے کی ساخت کو اپنے ذہن میں ذرا بدلنا ہوگا
اگر کسی فعل کا عدم امکان ظاہر کرنا ہوتا ہے تو ایسے مواقع پر بار ستن سے ترجمہ کرنا زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

مثالیں

میں آج پیدل نہیں جا سکتا	تم کل اسکول نہیں جا سکو گے
نمے توانم کہ امروز پیادہ بروم	دیروز شما بمدرسہ نخواہید توانست رفت
کیا تم جلدی کھانا نہیں کھا سکتے	میں آج رات کو نہیں آسکوں گا
آیا شما زود طعام نمے توانید خورد	امشب من نیارم کہ بیایم

مشق نمبر ۲۴

(۱) میں اور تم آج جلدی نہیں جا سکتے (۲) کیا تم اپنا سبق روز یاد نہیں کر سکتے (۳) اسلم ہرگز وقت پر نہ پہنچ سکے گا (۴) کیا یہ ممکن ہے کہ تم خود میرے پاس آجاؤ (۵) اب ہم دونوں چل پھر سکتے ہیں (۶) میں رات کو زیادہ دیر تک نہیں جاگ سکتا (۷) ہمارا دوست بہت تیز دوڑ سکتا ہے (۸) آج وہ اسکول نہ آسکیگا (۹) میرا روز آنا ممکن نہیں ہے (۱۰) میں

Scanned by CamScanner

شام کو اس وقت آ سکتا ہوں۔

(۳۵) گزاشتن

(انعام مجھے بازار نہیں جانے دیتا) جملے کا مطلب یہ ہے کہ انعام مجھے بازار جانے کی اجازت یا موقع نہیں دیتا۔ اس قسم کے اُردو جملوں میں عام طور پر "دینا" مصدر کے صیغے اصل مصادر کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

قاعدہ:۔ پہلے گزاشتن مصدر سے صیغے اور زمانے کے لحاظ سے فعل بناؤ اور اس کے بعد "کہ" بڑھا کر اصل مصدر سے فعل مضارع کا صیغہ بنا کر لگا دو، یاد رکھیئے فعل مضارع کے صیغوں سے پہلے "ب" ضرور بڑھائی جاتی ہے۔

اصل میں اس قسم کے جملوں کا ترجمہ کرتے وقت بھی اصل جملے کو ذرا بدلنا پڑتا ہے اور پھر ترجمہ آسان ہو جاتا ہے۔ مثلاً اس نے مجھے اندر نہیں آنے دیا یعنی اس نے مجھے نہیں چھوڑا (اجازت نہ دی یا موقع نہ دیا) کہ میں اندر آؤں۔ (اومرا نگزاشت کہ اندروں بیایم)

(۲) اصل اُردو مصدر کے مقابلے پر فارسی مصدر رکھ دو اور پھر دادن مصدر سے مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر لگا دو، جیسے اسے کتاب پڑھنے دو

(او را کتاب خواندن بدهید)

مثالیں

میرا بھائی مجھے پڑھنے نہیں دیا	تم خط کیوں نہیں لکھنے دیتے؟
برادرم نگزارد کہ بخوانم	شما نامہ چرا نامہ نوشتن نمے دہید؟
دربان نے کتے کو اندر نہ آنے دیا	وہ تمکو گھر سے نہ نکلنے دے گا
دربان سگ را نگذاشت کہ اندرون بیاید	او شما را از خانہ بیرون آمدن نخواہد داد

مشق نمبر ۳۵

(۱) ہم ان کو آپس میں باتیں کرنے نہیں دینگے (۲) اس کا بھائی کب تک اسے مارنے دیگا (۳) ہم لوگ تمہیں آج نہ جانے دیں گے (۴) رات کو کھٹمل سونے نہیں دیتے (۵) تم تو ہمیں کچھ کام نہیں کرنے دیتے (۶) ابا جان شاید سیر کو جانے نہ دیں گے (۷) ماسٹر صاحب دم لینے کی فرصت نہیں دیتے (۸) کام اتنا ہے کہ سانس بھی لینا دشوار ہے (۹) آخر تم اسے پانی کیوں نہیں بھرنے دیتے؟ (۱۰) اکرم! تم مجھے اندر تو آنے دو۔

(۳۶) خواہش

(حمید کپڑا خریدنا چاہتا ہے) ایسے جملوں سے کسی چیز کی خواہش یا ارادے کا اظہار ہوتا ہے مثلاً اس جملے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حمید کی خواہش یا ارادہ یہ ہے کہ بازار سے کپڑا خریدے اُردو جملوں میں ایسے موقع پر اصل مصدر کے ساتھ "چاہنا" مصدر کی گردان آتی ہے۔

یاد رکھئے یہاں "چاہنا" مصدر سے خواہش یا ارادے کا اظہار ہوتا ہے اور سبق نمبر ۲۹ میں جو چاہنا کا استعمال ہے وہاں خواہش ظاہر نہیں ہوتی بلکہ کسی کام کا جلد ہی واقع ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ وہاں اصل مصدر کی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے ساتھ چاہنا کے صیغے آتے ہیں اور یہاں خود اصل مصدر کے ساتھ چاہنا کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ہم بازار جایا چاہتے ہیں اور ہم بازار جانا چاہتے ہیں۔

قاعدہ:- (۱) پہلے خواستن مصدر سے مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر اس کے آگے "کہ" بڑھادو اور پھر اصل مصدر سے فعل مضارع کا وہی صیغہ بنا کر لگادو اور فعل مضارع سے پہلے "ب" ضرور بڑھاؤ جیسے میں کتاب خریدنی چاہتا ہوں (می خواہم کہ کتاب بخرم) خیال رکھیئے بعض پہلے جملوں کی طرح یہاں بھی اصل جملہ ذرا بدل جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۲) اصل اُردو مصدر کا فارسی مصدر نکال لو اور پھر "چاہنا" مصدر کے لیے "خواستن" مصدر سے اصل جملوں کے مطابق مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر لگا دو جیسے میں روٹی کھانی چاہتا ہوں (من نان خوردن مے خواہم)

مثالیں

میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں	وہ خط پڑھنا چاہتا تھا
مے خواہم کہ با شما چیزے بگویم	او نامہ را خواندن مے خواست
محسن تجھے بلانا چاہتا تھا	میرا بھائی نماز پڑھنی چاہتا ہے
محسن ترا طلبیدن مے خواست	برادرم مے خواہد کہ نماز بگزارد

مشق نمبر ۳۶

(۱) میں تمہارے والد سے ملنا چاہتا ہوں (۲) وہ کتابیں بیچنی چاہتا تھا (۳) میں اپنا کام ختم کرنا چاہتا ہوں (۴) میں اور احسن بازار جانا چاہتے ہیں (۵) وہ آج کی چھٹی چاہتے ہیں (۶) محمود تم سے کچھ کہنا چاہتا تھا (۷) ہم سب ایک جگہ رہنا چاہتے ہیں (۸) میں نہیں کہہ سکتا آخر اس کا مقصد کیا ہے (۹) میرا مقصد یہ ہے کہ تم محنت کرتے رہو (۱۰) اس طرح تمہیں ستانا

مقصود ہے۔

(۳۷) قریب بودن، نزدیک بودن

(مدرسہ جلد ہی کھلنے والا ہے) (گھر کا دروازہ بند ہوا چاہتا تھا)

دونوں جملوں سے کسی کام کا جلد ہی واقع ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

اردو میں ایسے مواقع پر عام طور پہ اصل فعل کے ساتھ "چاہنا"، یا "والا" کی گردان آتی ہے۔

قاعدہ:۔ اگر اصل کام کا وقوع گزشتہ زمانے میں پایا جائے تو شروع میں قریب بود یا نزدیک بود اور اگر موجودہ زمانے میں پایا جائے تو قریب است یا نزدیک است لگاتے ہیں اور اس کے بعد "کہ" بڑھا کر اصل فعل سے مضارع کا صیغہ بنا کر لگا دیتے ہیں، جیسے میں باہر جایا چاہتا ہوں (قریب است کہ بیروں بردم) اصل میں اس قسم کے جملوں کا ترجمہ کرتے وقت بھی ذرا سی تبدیلی کرنی پڑتی ہے اور پھر فارسی ترجمہ آسانی سے ہو جاتا ہے۔ مثلاً اوپر والا اردو جملہ اگر یوں بدل لیا جائے کہ "قریب ہے کہ میں جاؤں" تو فارسی ترجمہ نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

مثالیں

سورج نکلنے ہی والا تھا

قریب بود کہ آفتاب برآید

رحیم آج کل میں لاہور جانیوالا ہے

قریب است کہ رحیم بہ لاہور برود

میں کھانا کھایا چاہتا تھا کہ تم آ گئے

قریب بود کہ طعام بخورم، شما برسیدید

تمہارا بھائی مدرسے جایا چاہتا ہے

قریب است کہ برادرِ شما بمدرسہ برود

مشق نمبر ۳

(۱) اسکول کی چھٹیاں اب ختم ہونیوالی ہیں (۲) بس کام ختم ہی ہوا چاہتا ہے (۳) ابھی ابھی سورج نکلنے والا ہے (۴) میں بازار جایا چاہتا تھا کہ تم لوگ آگئے (۵) محمود آج کل میں آنیوالا ہے (۶) میں عنقریب لاہور جانے والا ہوں (۷) چھٹی ہونے والی تھی کہ ہیڈ ماسٹر صاحب آپہنچے (۸) ہمارے امتحان جلد ہونیوالے ہیں (۹) میں دروازہ بند کیا چاہتا تھا کہ وہ دور سے نظر آیا (۱۰) میں اپنا کام ختم کیا چاہتا ہوں۔ (۱۱) اکرام گھر سے نکلا چاہتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۳۸) گرفتن، آغاز نہادن

(مینہ برسنے لگا ہے) (ہم باتیں کرنے لگے تھے) دونوں جملوں سے کسی کام کے شروع ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ "مینہ برسنا شروع ہو گیا ہے"، یا "تم نے باتیں کرنی شروع کر دی تھیں" اس قسم کے جملوں میں عام طور پر اردو میں "لگنا" مصدر کی گردان آتی ہے۔

قاعدہ:- (۱) پہلے اصل فعل کے مطابق فارسی مصدر نکال لو اور اس کے بعد آغاز کردن یا آغاز نہادن سے مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر لگا دو، جیسے تم کتاب پڑھنے لگتے ہو (شما کتاب خواندن آغاز مے کنید)

(۲) ایسے جملوں کے ترجمہ کے لئے گرفتن مصدر کا بھی استعمال ہوتا ہے لیکن یہ زیادہ تر اس وقت ہوتا ہے جب اصل فعل کا تعلق فعل ماضی سے ہو خواہ اس کی نوعیت کچھ بھی ہو۔ مطلب یہ ہے کہ ماضی مطلق ہو یا ماضی قریب یا ماضی کی اور کوئی قسم۔ قاعدہ بھی اس کا یہی ہے جو پہلے مصادر کا ہے۔ یعنی پہلے اصل فعل کے مطابق فارسی مصدر نکال لیتے ہیں اور پھر گرفتن مصدر سے مطلوبہ فعل اور صیغہ بنا کر لگا دیتے ہیں، جیسے مینہ برسنے لگا ہے، (باراں باریدن گرفتہ است)

Scanned by CamScanner

مثالیں

پرندے درختوں پر بولنے لگے تھے	میں نے اپنا کام کرنا شروع کر دیا تھا
طائراں بر درختہا نغمہ کردن گرفتہ بودند	من کار خویش کردن گرفتہ بودم
وہ آپس میں باتیں کرنے لگے تھے	وہ ہمیں دیکھ کر بھاگنے لگے
ایشاں باہم حرف زدن آغاز کردہ بودند	ایشاں مارا دیدند و گریختن آغاز نہادند

مشق نمبر ۳۸

(۱) وہ میرے سامنے نہانے لگے تھے (۲) تم مجھے دیکھ کر ہنسنے لگتے ہو (۳) اب لڑکوں نے کھیلنا شروع کر دیا ہے (۴) میں نے اب رات کو بھی پڑھنا شروع کر دیا ہے (۵) وہ دن رات محنت کرنے لگا ہے (۶) دریا کا پانی خشک ہونے لگا تھا۔ (۷) ہم دونوں نے باتیں کرنی شروع کر دی ہیں (۸) میرے باپ نے تجارت شروع کر دی ہے (۹) جب تم آئے تھے میں کھانا کھانے لگا تھا (۱۰) میں کچھ کہوں گا تو تم ہنسنے لگو گے۔

Scanned by CamScanner

(۳۹) بائستن، شائستن

(غریبوں کو کچھ دینا چاہیئے) "چاہیئے" ایک ایسا لفظ ہے جس کے ذریعے دینے کی تاکید کی جا رہی ہے۔ ایسے افعال فعل تاکیدی کہلاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ فارسی میں ایسے مواقع پر بائستن اور شائستن مصادر کا استعمال ہوتا ہے اور اس کے دو قاعدے ہیں۔

(۱) جس فعل کی تاکید کرنی ہے پہلے اس کا فارسی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب بنالو اور اس سے پہلے "باید" لگا دو، جیسے آپ بازار چلنا چاہیئے (اکنون بہ بازار باید رفت)

(۲) جس فعل کی تاکید کرنی ہو اس کے شروع میں "باید کہ" لگا دو اور پھر اس فعل کا مضارع معلوم کر کے مطلوبہ صیغہ نکال لو، جیسے تمہیں مجھ پر بھروسہ کرنا چاہیئے (باید کہ بر من اعتماد کنید) گویا اس صورت میں ذرا تبدیلی کرنی ہوگی اور اصل جملے کی عبارت یہ ہو جائے گی۔ "تمہیں چاہیئے کہ مجھ پر بھروسہ کرو" تمام اردو جملوں کو فارسی میں اس قاعدے سے ترجمہ کرتے وقت اسی صورت میں ڈھال لینا چاہیئے۔

Scanned by CamScanner

اگر جملے میں کسی بات کے نامناسب ہونے کا اظہار کیا جائے تو ایسے جملوں کا ترجمہ شائستن مصدر سے کرنا بہتر ہے۔ اس مصدر کا استعمال بھی دونوں قاعدوں کے مطابق ہوتا ہے، لیکن قاعدہ نمبر ۲ زیادہ مستعمل ہے، جیسے تمہیں بُروں کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہیئے (شمارا نشاید کہ با بداں نشینید)

مثالیں

تمہیں اس معاملے میں کسی کی رعایت نہیں کرنی چاہیئے	اکرم نے کہا ہم کو بھی کچھ دینا چاہیئے
شمارا باید کہ دریں خصوص باکسے مراعات ننمائید	اکرم گفت مارا ہم چیزے باید داد
ہمیں بچوں کو مارنا نہیں چاہیئے	اُسے کھانا وقت پر کھانا چاہیئے
نشاید کہ کودکاں را بزنیم	باید کہ او طعام بروقت بخورد

مشق نمبر ۳۹

(۱) ہمیں اب دیر نہیں کرنی چاہیئے (۲) روزانہ وقت سے پہلے نہیں سونا چاہیئے (۳) میرا بھائی بولا "ہمیں بھی اس کی مدد کرنی چاہیئے" (۴) بچوں کے لئے کھیلنا بھی ضروری ہے (۵) طلبا کے لئے ضروری ہے کہ ورزش کیا کریں (۶) ہمیں اس معاملے میں ذرا غور کرنے کی ضرورت ہے۔ (۷) مجھے آج اپنا کام ختم کر لینا

Scanned by CamScanner

چاہیئے (۸) ان کے بھائی کو خط لکھنا بہت ضروری ہے (۹) تمہارا صبح آنا
بھی ضروری ہے (۱۰) ہمیں چاہیئے کہ اپنا کام خود کریں۔

(۴۰) ہمیں کہ مجرّد

(جونہی کہ اسلم آیا، حمید بھاگا) (سپاہی کو دیکھتے ہی چور بھاگ جاتے
ہیں) اس قسم کے جملوں میں دو کاموں کا فوراً بلا توقف واقع ہونا پایا
جاتا ہے۔ یعنی کہنے والا بتانا چاہتا ہے کہ اسلم کا آنا اور حمید کا بھاگنا
دونوں فعل فوراً واقع ہوئے۔ اس موقعہ پر اُردو میں جونہی کہ، جیسے
ہی وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

قاعدہ:۔ (۱) سب سے پہلے "ہمیں کہ" لکھو، اس کے بعد دونوں مصادر
سے مطلوبہ فعل اور صیغے بنا کر یکے بعد دیگرے لگا دو، جیسے جونہی کہ میں آیا
سلیم بھاگ گیا (ہمیں کہ من آمدم، سلیم بگریخت۔
(۲) جو فعل پہلے ہے اس کو فارسی مصدر کی صورت میں پہلے لاؤ
اور فاعل کو اس مصدر کے مضاف الیہ کی صورت میں اس کے بعد
رکھدو اور پھر لفظ "ہماں" لگا کر دوسرے فعل کو بھی اسی طرح بنا کر
واؤ عطف کے ساتھ ایک دوسرے سے ملا دو، جیسے اوپر والے جملے کا ترجمہ

Scanned by CamScanner

اس قاعدے کی روسے یوں ہوا (آمدنِ من ہماں بود وگریختن سلیم ہماں)

(۳) جو فعل پہلے ہے اسے اپنے فاعل کی طرف مضاف کردو، و پھر اس مرکب سے پہلے لفظ "بمجرّد" دال مکسور (زیر) کے ساتھ لگادو اور پھر دوسرے فعل کو زمانے اور صیغے کے مطابق بنا کر اس کے بعد لگادو، جیسے قاعدہ نمبر ا والے جملے کا ترجمہ اس اعتبار سے یوں ہوگا (بمجرّد آمدنِ من سلیم بگریخت)

مثالیں

جونہی سورج نکلتا ہے ستارے چھپ جاتے ہیں	جیسے ہی میں گھر سے نکلا تم دکھائی دیے
ہمیں کہ آفتاب برمے آید ستارگان گم مے شوند	از خانہ بیرون آمدنِ من ہماں بود و آمدنِ تو ہماں
مجھے دیکھتے ہی تمہارا بھائی دوڑا	اپنے باپ کو دیکھتے ہی وہ ہنس پڑا
بمجرّد آمدنِ من برادرت بدوید	بمجرّد دیدنِ پدر خود او خندہ زد

مشق نمبر ۸۴

(۱) مجھے دیکھتے ہی اس نے شور مچایا (۲) والد صاحب کے آتے ہی سب خاموش ہوگئے (۳) اسلم کھانا کھاتے ہی سو گیا (۴) جونہی کہ کتّا نظر نظر آیا سب بچے بھاگے (۵) جیسے ہی وہ میرے سامنے آیا ڈر گیا (۶) جونہی

Scanned by CamScanner

اکرام نے کام ختم کیا صبح ہو گئی (۷) جیسے ہی تم نظر آئے وہ ہنس پڑا
(۸) تمہارے آتی ہی بارش تھم گئی (۹) جونہی میں نے کام ختم کیا ہوا رک گئی۔
(۱۰) میں بیٹھا ہی تھا کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

(۴) چنداں کہ، ہماں قدر

(جتنا دوڑو گے اتنے ہی پاؤں مضبوط ہوں گے) (جوں جوں آگے بڑھا اندھیرا پھیلتا گیا) ان جملوں میں دو چیزوں کا اپنی کیفیت کے اعتبار سے ایک دوسرے کے مطابق ہونا پایا جاتا ہے مثلاً پہلے جملے میں بتایا گیا ہے کہ جس حد تک دوڑو گے اسی حد تک تمہارے پاؤں مضبوط ہو جائیں گے۔ اس قسم کے جملوں میں جتنا، اور جوں جوں کے علاوہ جس قدر وغیرہ استعمال ہوتا ہے۔

قاعدہ :۔ فارسی میں جتنا جس قدر اور جوں جوں کے لئے چندانکہ اور اتنا، اتنا ہی اسی قدر کے لئے ہماں قدر مستعمل ہے، بعض اوقات چندانکہ کی بجائے ہر چند بھی استعمال کرتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

مثالیں

جسقدر دوڑو گے اتنا ہی جلدی گھر پہنچو گے	جتنا سمجھایا، اس کی سمجھ میں نہ آیا
چندانکہ خواہید دوید، ہماں قدر زودی بخانہ خواہید رسید	چندانکہ فہمانیدم، نہ فہمید
جتنا میں نے ڈھونڈا، کچھ نہ پایا	جتنی انہوں نے کوشش کی اتنی ہی کامیاب ہوئے
چندانکہ جستم، چیزے نہ یافتم	چندانکہ جہد کردند، ہماں قدر کامیاب گشتند

مشق نمبر ۴۱

(۱) جتنا اس پر زور پڑے گا، اتنی ہی وہ محنت کرے گا۔ (۲) جوں جوں آگے بڑھے اندھیرا کم ہوتا گیا۔ (۳) جتنے سویرے اٹھو گے، کاموں سے اتنی جلدی فارغ ہو جاؤ گے۔ (۴) جتنی محنت کرو گے اتنی ہی مزدوری ملے گی (۵) سردی کے ساتھ ساتھ کوئلے کی قیمت بڑھتی جا رہی ہے (۶) جوں جوں وقت گزرتا گیا لوگوں کا مجمع بڑھتا گیا۔ (۷) جس قدر لڑکے کی تعریف کی اسی قدر انعام پایا (۸) حمید جتنا بہادر ہے اتنا ہی عقلمند ہے (۹) جس قدر مظلوموں کی مدد کرو گے اسی قدر خدا تم سے خوش ہوگا (۱۰) جتنا میں تمہیں سمجھاتا ہوں، اتنا ہی پچھتاتا ہوں۔

Scanned by CamScanner

(۴۲) اعداد کسری

(اس نے اپنی آمدنی کا ایک تہائی حصہ خرچ کر ڈالا) اس جملے میں لفظ "تہائی" سے پوری رقم کا ایک حصہ الگ کرکے ظاہر کیا گیا ہے، اسی کو کسر کہتے ہیں اور جو اعداد اس کسر کو ظاہر کرتے ہیں، انہیں اعداد کسری کہا جاتا ہے

قاعدہ :- (۱) ترجمہ کرتے وقت پہلے شمار کنندہ یعنی لکیر کے اوپر والے عدد کا ترجمہ کرو، پھر نسب نما یعنی لکیر کے نیچے والے عدد کا ترجمہ کرکے آخر میں یک کا اضافہ کردو۔ جیسے ۲/۷ دو ہفت یک ۶/۹ شش نہ یک

(۲) اگر عدد کسری کے ساتھ کوئی صحیح عدد بھی ہو تو ترجمہ کی صورت میں سب سے پہلے اس کا ترجمہ کرکے پھر واؤ عطف بڑھا کر عدد کسری کو مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق ظاہر کرنا چاہیئے جیسے ۵ ۲/۶ پنج و دو شش یک ۳ ۴/۷ سہ و چہار ہفت یک۔

(۳) اگر تہائی، چوتھائی یا اسی قسم کی اور کوئی کسر ظاہر کرنی ہو تو کسر کا ترجمہ کرکے یک کا اضافہ کرنا چاہیئے جیسے تہائی، سہ یک چوتھائی، چہار یک، چالیسواں حصہ چہل یک، پچاسواں حصہ، پنجاہ یک۔

Scanned by CamScanner

مثالیں

ہر مسلمان کو آمدنی کا چالیسواں حصہ ($\frac{1}{40}$) غریبوں کو دینا چاہیے	یہ فاؤنٹن پن میں نے سوا پانچ روپے میں خریدا تھا
ہر مومن را باید کہ چہل یک از مداخلِ خویش بہ مفلساں بدہد	ایں قلمِ خود نویس بہ پنج چہار یک روپیہ خریدہ بودم
دودھ میں $\frac{1}{4}$ حصہ پانی ملا ہوا ہے	میں اپنی آمدنی میں تین چوتھائی خرچ کر دیتا ہوں
در شیر بمقدار چہار ہفت یک آب آمیختہ شدہ است	من سہ چہار یک از مداخلِ خویش صرف می کنم

مشق نمبر ۴۲

١۔ تم رات کو پونے نو بجے میرے پاس آجانا ٢۔ ہماری گاڑی سوا سات بجے روانہ ہوئی ٣۔ جیل خانے سے پونے تین سو قیدی رہا کئے گئے ٤۔ حامد کو اپنے باپ کے ورثے میں $\frac{5}{9}$ حصہ ملا ٥۔ ہمارا اسکول $2\frac{1}{4}$ بجے ختم ہوتا ہے ٦۔ میں نے اپنی کتاب کا تہائی حصہ لکھ لیا ہے ٧۔ وہ اپنی آمدنی کا $\frac{1}{5}$ حصہ خیرات کر دیتا ہے۔ ٨۔ اس کتاب کی قیمت $5\frac{3}{4}$ روپے ہے ٩۔ $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{4}$ کو جمع کرو۔ ١٠۔ اس رقم میں سے $\frac{1}{2}$ حصہ بینک میں جمع کرنا چاہیے۔

مشکل الفاظ

مشق نمبر ۱

محل	ایوان
گڑیا	لعبت
کرسی	صندلی
پُتلی	مردمک

مشق نمبر ۲

بہادر	جری
کوٹ	نیم تنہ
دہی	ماست
دودھ	شیر

مشق نمبر ۳

نیچے	زیر
اوپر	بر
سے	از
میں	در
اندر	اندروں
سامنے	پیش
پیچھے	پس

مشق نمبر ۴

رکھنا	گزاشتن
کیاری	خیاباں
کِھلنا	شگفتن
کب ؟	کے ؟
کیا ؟	چہ ؟
لکڑی سے	بہ چوب

Scanned by CamScanner

کھیلنا	بازی کردن
اسکول	مکتب
ابھی	ہمیں حالا

مشق نمبر ۵

پاس ہونا	کامیاب گشتن
بڑا	بزرگ
پاگل ہونا	دیوانہ شدن
آجکل	دریں ایام
بیمار	ناخوش
امیر بن جانا	متمول گشتن
حیران	متحیّر
کامیاب ہونا	کامیاب گشتن

مشق نمبر ۶

اٹھا کر	برداشتہ
کہاں سے ؟	از کجا ؟
قاعدے	قواعد
لحاظ رکھنا	ملحوظ داشتن
پنسل	خامہ اسرب
سینا	دوختن

مشق نمبر ۷

شیرنی	مادۂ شیر
دیکھ کر	دیدہ
جست لگانا	جَستن
اونٹ	شُتر
بوجھ اٹھانا	بار برداشتن
آواز دینا	صدا کردن
استانی	معلّمہ
پڑھانا	درس دادن
سانڈنی	شتر مادہ
جادوگرنی	زن جادوگر
فقیرنی	زن گداگر

Scanned by CamScanner

بھیک مانگنا — گداگری کردن

محنتی — جفاکش

مشق نمبر ۸

بھیجنا — فرستادن

پکانا — پختن

لکڑیاں — ہیزم

گولی سے — بہ گلولہ

مشق نمبر ۹

ڈاکو — رہزن

کسان — دہقان

جھونپڑی — کلبہ

مشق نمبر ۱۰

سبق — درس

روزانہ — ہر روز

آزمانا — آزمودن

یاد کرلینا — یاد گرفتن

ان کے پاس — نزد ایشاں

مشق نمبر ۱۱

سن کر — شنیدہ

ساری باتیں — ہمہ سخنہا

مشق نمبر ۱۲

ہمارے پاس — نزدِ ما

اڑنا — پریدن

استاد — اخوند

دونوں — ہر دو

سیر — تفرّج

لوگ — مردماں

چوہا — موش

بلّی — گربہ

Scanned by CamScanner

پیچھے	عقب - پس
باتیں کرنا	صحبت کردن
روزانہ	ہر روز
غسل کرنا	غسل کردن
تازہ پھل	میوۂ تازہ

مشق نمبر ۱۳

وہ سب	ہمہ ایشاں
ساتھ	با
تھیٹر	تیاتر
پچھلے سال	سالِ گزشتہ
پہلے ہی	پیش ازیں
گاڑی	ترن
اسٹیشن	استاسیون
گھڑدوڑ	مقابلۂ اسپ دوانی
ہوائی جہاز	طیارہ
اُڑنا	پرواز کردن

بجلی	برق
کڑکنا	غرّیدن
مینہ	باراں
برسنا	باریدن

مشق نمبر ۱۴

ابھی ابھی	ہمیں حالا
پولس کپتان	سرِ سرہنگ
ملاقات کرنا	دیدن
گاڑی	ترن
کئی دفعہ	بارہا
انتظار کرنا	انتظار کشیدن
تلاش کرنا	جستجو کردن
عجائب گھر	موزہ
میرے متعلق	دربارۂ من

مشق نمبر ۱۵

تھوڑی دیر	چندے

Scanned by CamScanner

چوری ہونا	بدزدی رفتن

مشق نمبر ۱۶

جب	چوں
اس قدر	ایں قدر
آواز دینا	صدا کردن
لیٹر بکس	صندوقِ پُشت
کب تک؟	تا کے ؟

مشق نمبر ۱۷

بھاگنا	گریختن
دھوکا دینا	گول دادن
قریب	نزد
برسات	برشگال
سیٹی	شیشپور

مشق نمبر ۱۸

میونسپلٹی	بلدیہ
ٹیکس	محصول
پولیس کے افسران	افسرانِ پلیس
کالج	دارالعلوم
پرسوں (آنیوالی)	پسِ فردا
کھُلنا	واشدن
دستور ساز اسمبلی	مجلسِ دستور ساز

مشق نمبر ۱۹

روزانہ	ہر روز
صبح سویرے	بامدادان
اٹھنا	بیدار شدن
ہاتھ منہ دھونا	دست و رو شستن
اونچی آواز	آوازِ بلند
کمرے	اطاقہا
کھڑکی	دریچہ
بند کرنا	پیش کردن
پیاسا	تشنہ

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۲۰

برابر	ہموارہ
ہروقت	ہردم
سبز	تفرّج

مشق نمبر ۲۱

دھوپ	آفتاب
ننگے سر	سر برہنہ
خدا کے لئے	بہر خدا
ابھی	ہمیں حالا

مشق نمبر ۲۲

توفیق دینا	توفیق دادن
ہمیشہ	ہموارہ
ہر جگہ	بہر جا

مشق نمبر ۲۳

کلاس	جماعت
ساگ	تره
بستر بچھانا	رختِ خواب گستردن
لیٹنا	دراز کشیدن
قفل توڑنا	قفل شکستن

مشق نمبر ۲

ساتھ	باہم ہمپائے
کھو جانا	گم شدن
نیک کام	کارہائے نیک

مشق نمبر ۲

پنسل	خامۂ اسرب
اخبار	روزنامہ
ڈھونڈنا	جستجو کردن

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۲۸

قسمت	تقدیر۔ نوشتہ
روک دینا	زجر کردن
چمکنا	درخشیدن

مشق نمبر ۲۹

سامنے	پیش
ماسٹر صاحب	جناب اخوند
کرسی	صندلی
بڑا	بزرگ
اسکول	مدرسہ

مشق نمبر ۳۰

ذہین	زیرک
دوڑنا	دویدن
جلدی	بہ زودی
بڑا	بزرگ
چھوٹا	کوچک
کمزور	نازک

مشق نمبر ۳۱

پیدا کرنا	آفریدن
باورچی	آشپز
بڑھئی	نجّار

مشق ۳۲

کہاں ؟	کجا ؟
آٹا	آرد
کمرہ	اطاق
یاد کرنا	یاد گرفتن
گاڑی	کالسکہ۔ ترن
چل پڑنا	براہ افتادن

Scanned by CamScanner

پہچانا جانا	شناختہ شدن
آزمانا	آزمودن

مشق نمبر ۳۳

مسکرانا	تبسم کردن
داخل ہونا	درآمدن
کلاس	اطاق جماعت
تھام لینا	گرفتن
لنگڑانا	لنگ کردن
ٹھٹھے لگانا	قہقہہ زدن
میرے پاس سے	از نزد من
لومڑی	روباہ
چھلانگ لگانا	جست زدن
چیخنا	نعرہ زدن

مشق نمبر ۳۴

بول چال	گفتگو
معلوم ہونا	بہ نظر آمدن
مہنگائی	گرانی
غصہ آنا	خشم آمدن
کسی طرح	بہ طریقے

مشق نمبر ۳۵

تم خود	خود شما
میرے پاس	پیشِ من
اب	حالا

مشق نمبر ۳۶

آپس میں	باہم
باتیں کرنا	صحبت کردن
کب تک :	تا کے ؟
سیر	تفرّج
سانس لینا	دم کشیدن

Scanned by CamScanner

مشق نمبر ۳۷

ملنا	دیدن
چھٹی	رخصت
ایک جگہ	یک جا
ستانا	آزردن

مشق نمبر ۳۸

چھٹیاں	تعطیلات
ہیڈ ماسٹر	سرِ اخوند
نکلنا	برآمدن

مشق نمبر ۳۹

نہانا	غسل کردن
ہنسنا	خندیدن
باتیں کرنا	حرف زدن

مشق نمبر ۴۰

روزانہ	ہر روز
کھیلنا	بازی کردن
درزش	ریاضتِ جسمانی
غور کرنا	تأمّل کردن
شور مچانا	غوغا کردن
بارش	باراں
رک جانا	ایستادن
کھٹکھٹانا	درکوفتن

مشق نمبر ۴۲

زور پڑنا	مجبور شدن
اندھیرا	تاریکی
مزدوری	مُزد
سردی	زمستان
کوئلہ	زغال

Scanned by CamScanner

مجمع ہجوم

پچھتانا پشیماں شدن

مشق نمبر ۳۴

گاڑی ٹرن

جیل خانہ زنداں

اسکول مدرسہ

آمدنی مداخل

بنک بانک

فارسی ترجمے کے چند نمونے

اگلے صفحے پر کچھ اردو عبارتیں اور ساتھ ہی ان کا فارسی ترجمہ دیا جارہا ہے۔ طلباء کو چاہیئے کہ ان عبارتوں کو بہ غور پڑھیں اور ان کے فارسی ترجمہ پر خاص طور پر نظر ڈالیں۔ دونوں عبارتوں کا مقابلہ کرکے دیکھیں کہ اُردو کے خاص خاص مطالب اور خیالات کو فارسی میں کس طرح پیش کیا گیا ہے؟ عبارت کی ترتیب کیا ہے؟ اُردو محاورات کو فارسی کے سانچے میں کس طرح ڈھالا گیا ہے؟ زمانہ اور صیغہ کو بھی نظر میں رکھئے۔ اور خط کشیدہ الفاظ پر خاص طور پر توجہ دیجئے۔ یہ خاص خاص محاورے، فقرے، یا الفاظ ہیں۔ جن کا مقابلہ یقیناً آپ کے لئے دلچسپ اور کافی حد تک مفید ثابت ہوگا۔

ان نمونوں کو دیکھ کر آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ مسلسل عبارتوں کا فارسی ترجمہ کرنے کا عام ڈھنگ کیا ہے۔ اس سے پہلے آپ تقریباً ہر قسم کے جملوں کی مشق کرچکے ہیں۔ اب مسلسل عبارتوں کی مشق کے لئے اُردو کی کسی کتاب یا رسالے میں سے کوئی ٹکڑا لیجئے اور اسی ڈھنگ سے ترجمہ کرکے تصحیح کرالیجئے۔

Scanned by CamScanner

اُردو

ایک روز لوگوں نے ایک شخص کو بتایا
تمہاری ساس دریا کے کنارے کپڑے
دھو رہی تھی۔
اس کا پاؤں پھسل گیا اور دریا میں جا
پڑی ابھی اسکی لاش بھی نہیں ملی ہے۔
وہ شخص فوراً دریا کے کنارے آیا اور
جس طرف سے کہ پانی آ رہا تھا اوپر
کی طرف جانے لگا۔ لوگوں نے کہا۔
"حضرت! عجیب بات ہے پانی
میں کوئی اوپر کی طرف نہیں بہتا
یقیناً وہ پانی کے بہاؤ کے ساتھ
نیچے کو گئی ہے۔ اس شخص نے کہا
آپ میری ساس کو مجھ سے زیادہ نہیں جانتے
کئی سال سے میں اسکے ساتھ زندگی گزار رہا
ہوں۔ اس کی سب باتیں انسانوں کے

فارسی

روزی برای شخصی خبر آوردند که
مادرِ زنت کنار رودخانه رخت می
شست پایش لغزیده
بر رودخانه افتاد، هنوز جسد او را پیدا
نکرده اند. پس آن شخص فی الفور
کنار رودخانه آمد و بسمتی که آب
می آمد سربالا شروع برفتن نمود
مردم گفتند "عجب آقا!
آب کسی را سربالا نمیبرد
لابد با جریانِ آب
سرازیر رفته است" آن
شخص گفت
شما مادر زن مرا مثل من
نمیشناسید، چند سال
است با او معاشرم،

Scanned by CamScanner

خلاف ہوتی ہیں اور سب کاموں
کو الٹا کرتی ہے۔ مجھے یقین ہے
دریا میں بھی وہ الٹی بہی ہو گی۔

او همه کارش بخلاف آدمیزاد است
و همه کار را بالعکس میکند، لابد
در رودخانه هم سربالا رفته است"

اردو

شاہانِ مغلیہ کے زمانے میں ایرانی
آرٹ کا اثر ہندوستان میں انتہا کو
جا پہنچا۔ اس خاندان کا سب سے
پہلا بادشاہ بابر جو کہ اصلاً ترک اور
فرغانہ کا رہنے والا تھا۔ ایرانی
صنعتوں کا بہت دلدادہ تھا۔
اس کا لڑکا ہمایوں ہندوستان
آتے ہوئے ایرانی عالموں، معماروں
اور صنعت کاروں کو اپنے ساتھ
لایا۔ اکبر کا دربار بھی زیادہ تر انہی
ایرانی علما اور فن کاروں سے سجا ہوا تھا
اسی زمانے میں ایرانی کلچر کی بنیادیں

فارسی

در عهد شاهان مغول نفوذ
فنون ایرانی در هند به منتهای
اوج خود رسید. بابر اولین
شاه این دودمان، که اصلاً
ترک و از فرغانه بوده
بسی شیفتهٔ صنایع ایرانی
بود پسرش همایون حین
مراجعت به هند علما،
معماران و صنعت گران
ایرانی را با خود آورد
دربار اکبر بیشتر بوسیلهٔ همین
فضلا و استادان ایرانی

ہندوستان میں مضبوط ہوئیں۔
یہاں تک کہ ہندوستان فارسی لٹریچر
کا ایک بہت بڑا مرکز بن گیا۔ آج سے
تقریباً ایک سو سال پہلے تک شمالی
ہندوستان کے تمام علما اور بڑے
بڑے لوگوں کی زبان فارسی تھی۔

اُردو

اس کی آخری تحقیقات میں سے
ایک چیز روشنی کے اجزاء کی تحقیق
ہے۔ اس نے یہ ثابت کیا کہ سورج
کی سفید روشنی سات مختلف
رنگوں سے مرکب ہے۔ ایک دن
اس نے ایک تاریک کمرے میں
بند ہو کر سورج کی شعاعوں کو
ایک چھوٹے سے سوراخ سے اندر
آنے دیا اس کے بعد اسکے بالکل سامنے

زینت یافتہ بود۔ نفوذ کلتوری
ایران در ہند دریں وقت
بہ اساس متینی گزاردہ
شد و حتی ہندوستان مرکز بزرگ
ادبیات فارسی گردید تا صد سال قبل از امروز
زبان فضلاء و علمای ہند شمالی فارسی بود۔

فارسی

یکی از انکشافات اخیر او کشف
اجزائی نور است وی باثبات
رسانید کہ روشنی سفید آفتاب از
ہفت رنگ مختلف مرکب است
روزی در اطاق تاریک در آمدہ
از راہ یک سوراخ کوچک
اشعۂ آفتاب را بداخل
آن راہ داد۔ پس در مقابل
آن منشوری را بصورت

کو افقی صورت میں رکھا۔ سورج
کی شعاعیں اس پر سے ٹکرا کر
سامنے والی دیوار پر مندرجہ ذیل
سات رنگوں میں تقسیم ہو گئیں۔
سرخ، نارنجی، زرد، سبز، آسمانی
نیلا، بنفشئی۔

افقی نہاد۔ اشعۂ آفتاب
از منشور رد شدہ بر روئی
دیوار مقابل بہ ہفت رنگ
ذیل تجزیہ یافت سرخ
نارنجی، زرد، سبز، کبود نیلگوں
و بنفش۔

اُردو

ورزش افغانیوں کی موجودہ زندگی
اور ان کی جسمانی تربیت میں
ایک اہم پارٹ ادا کرتی ہے۔
افغانی حکومت ہر طرح کی ورزش
کیلئے غیر معمولی انتظام کرتی ہے
اور یہ حقیقت دلچسپی سے خالی
نہیں ہے کہ یہ لوگ ہر طرح کی ورزشوں
میں مردانہ وار حصہ لیتے ہیں۔ طلبا
کے درمیان ورزش کا ایک معمولی

فارسی

ورزش در حیات امروزی افغانہا
و در تربیۂ جسمانی ایشان رول
مہمی را بازی می کند، مملکت
افغان برائے ہر گونہ ورزش
استعداد فوق العادہ داشتہ
و ازیں حقیقت از دلچسپی خالی
نیست کہ ایشان در ہمہ انواع
ورزش ہا مردانہ وار سہم میگیرند۔
یک مقابلۂ ورزش عادی ہیں طلاب

Scanned by CamScanner

مقابلہ لوگوں میں اس قدر شوق اور
جوش وخروش پیدا کر دیتا ہے کہ
ہزاروں آدمی میلوں کے سفر کی
تکالیف برداشت کر کے اس
مقابلے کو دیکھنے کے لئے بڑے ذوق
وشوق کے ساتھ موجود ہوتے ہیں

مکاتب چناں شوق وہیجانی در
مردماں تولید میکند کہ صدہا نفر
زحمت طی نمودن میلہا مسافہ
را برائی مشاہدہ ایں مقابلہ برخود
ہموار کردہ و با ذوق وہوش
سرشاری برائی تماشا خود را حاضر میسازند

اردو

ملک چین کو اس بات پر فخر ہے کہ
زمانۂ قدیم میں انہوں نے روئی سے
کاغذ بنایا اور اس پر لکھتے تھے اور
آج یہی کاغذ تمام دنیا میں کام
آ رہا ہے۔ اور چین والوں کا دعویٰ
ہے کہ اس قسم کی کاغذ سازی میلاد
مسیح سے ہزاروں سال پہلے ان
کے ملک میں رائج تھی۔ مگر یورپ
کے مستشرق اب تک چینیوں کی

فارسی

مملکت چین براین مفتخر است کہ
از قدیم الایام کاغذ ہا از پنبہ ساختہ
و برآں مینوشتند۔ وایں کاغذ
امروز در تمام عالم بکار میرود
واہل چین دعویدار ایں امراند کہ
ایں طور کاغذ سازی بہزاراں
سال قبل از مسیح در ملک
شاں رواج داشت۔ مگر
مستشرقین اروپا ایں فن کاغذ

Scanned by CamScanner

کاغذسازی کا دوسو سال قبل مسیح سے
زیادہ پہلے کھوج نہیں لگا سکے ہیں

اُردو

" ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں ، پی۔ای
کلیتور (P.E. CLEATOR)
کی زیر صدارت انگلستان میں ایک
انجمن وجود میں آئی ، جس کا مقصد
ستاروں کی دنیا میں پرواز کرنا تھا
لیکن اس انجمن کو شروع ہی سے
بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا
پڑا ۔ اگرچہ اس انجمن کے اکثر ممبر
اس ملک کے بڑے بڑے نامور
لوگ اور بلند پایۂ عالم سمجھے جاتے
تھے ۔ لیکن انگلستان کی وزارت
فضائی نے اس سلسلے میں اپنی
طرف سے کسی قسم کی دلچسپی کا

سازی چینیہا را دو صد سال قبل
از مسیح نتوانستہ اند درک نمایند

فارسی

" در ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء تحت ریاست
پی۔ای کلیتور (P.E. CLEATOR)
انجمن مسافرت بین سیارگان در
انگلستان بوجود آمد ۔ اما این انجمن
از بدو تاسیس دچار اشکالات
زیادی بود ۔ ہرچند کہ بیشتر اعضائی
آن از اشخاص نامی و علمائی
زبردست آنسرزمین بشمار
میرفتند ، ولی وزارت فضائی
انگلستان درین موضوع دلچسپی
از خود نشان نداد و برای
تشویق این گروہ اقدامی
نکرد ، برعکس چون آقائی

اظہار نہیں کیا اور اس کی ہمت
افزائی کے لئے کوئی قدم نہیں
اٹھایا بلکہ اسکے برخلاف جب پروفیسر
کلبیتو رنے وزارت فضائی کی توجہ
اپنی انجمن کی طرف مبذول کرانی چاہی
تو مذکورہ وزارت نے اس مسئلہ
پر گفتگو کرنے پر بھی آمادگی ظاہر نہیں
کی اور سرد مہری سے جواب میں لکھا۔
"ایسے بیکار کاموں میں روپیہ یا وقت
کو ضائع کرنا مناسب نہیں ہے۔"

کلبیتور خواست توجہ
وزارت فضائی انگلستان
را به مؤسسه خود جلب
کند وزارت مزبور حاضر
نه شد که این موضوع را
مطرح بحث هم قرار دهد و
بسردی جواب داد "مناسب
نیست که پول ویا وقت خود را در
کارهای عبث بصرف
رسانیم"

Scanned by CamScanner

جدید الفاظ اور مصادر

(الف)

اشاعت	انتشار	اس سلسلے میں	دریں زمینہ
امداد	پشتیبانی	آگے پیچھے	ردیف وار
احباب	علاقمنداں	اسٹائل	سبک
آئیڈیل	آئیدہ آل	آباد	پُرجمعیت
اشاعت علم	نشر معارف	اردگرد	دَورہ ادور
اچھی طرح واضح ہو	پُرظاہر است	اینٹ	آجُر
اڑان	پرّش	اس کے علاوہ	گزشتہ ازیں
ایک گھنٹے میں	در ظرف یک ساعت	آئل کلاتھ	موم جامہ
اس کے بعد	سپس، پساں	آلات	تجہیزات
اس کے باوجود	مع الوصف	اسپیشلسٹ	متخصّص
اس دوران میں	در خلال یا احوال مقارن	آگے جانا	جلو رفتن
اس مقصد سے	بدیں منظور	اندازہ لگانا	حدس زدن
انتہائی دلچسپی	ذوق مفرط	" "	تقدیر نمودن
آمدنیاں	عائدات	اڑانا	پرواز دادن
اُبلا	تپالہ	اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔	برام خود نائل شدن

اپنے مقصد میں کامیاب ہونا	بہ نصب العین خود موفق آمدن
انکار کرنا	ابا ورزیدن
الگ تھلگ رہنا	دوری جستن
انڈا دینا	تخم گزاشتن
اوپر چڑھنا	اوج گرفتن
اجازت دینا	اجازہ دادن

(ب)

بگولا	خاکباد
بڑی بڑی مشکلات	زحمات شاقہ
بدقسمتی سے	متأسفانہ
بہت زیادہ سرگرمی کے ساتھ	باحرارت زیاد
بیش بہا لٹریچر	ادبیات ثروتمند
بند (دریا کا)	سد
بجلی کی قوت	قوۃ الکتریکی
بناوٹ	ساختمان
بنیاد ڈالنے والے	طراحان
بارش	بارندگی
بجلی گھر	فابریکۂ برق
بل یا بھٹ	لانہ
بین الاقوامی تجارت	تجارت بین المللی
بوریاں	گونیہا
براڈ کاسٹنگ	سخن پراگنی
بگولے کا بیٹھ جانا	نشستن خاکباد
بھاگنا	رم خوردن
بھروسہ کرنا	اتکاہ نمودن
بڑھانا	توسعہ دادن
بنیاد ڈالنا	شالودہ ریختن
بہنا	جریان داشتن
بچانا	برکنار داشتن

Scanned by CamScanner

بتانا	نشاں دادن	بدلنا (لباس)	عوض کردن
بازار ٹھنڈا پڑنا	بازار کساد گردیدن	برابری کرنا	پہلو زدن

(پ)

پرجوش استقبال	پذیرائی گرم و پُرحرارت	پکی سڑکیں	جاده های پخته
پٹرول	بنزین	پٹی (زخم کی)	زخم بندی
پیداوار	محصولات	پٹ سن	کنف
پارٹیاں	ترتیبات	پسند آنا	مورد پسند واقع شدن
پیش کرنا	معرفی کردن	پٹرول لینا	بنزین گرفتن
پہل کرنا	مبادرت ورزیدن	پیچھے ہٹنا	عقب کشیدن
پورا ہونا	تعمیم یافتن	پکڑنا	گیر نمودن
پھیلنا	انتشار یافتن	پھڑکنا (آنکھ کا)	چشم پریدن

(ت)

تجربے	تجربیات	تحقیقات	بررسیها
تمام ملک میں	سرتاسر کشور	"	کشفیات
تھوڑے عرصے میں	در عرصه کمی	تجارتی تعلقات	روابط بازرگانی

Scanned by CamScanner

تقریریں	نطق ها	ترقی کرنا	پیشرفت نمودن
تکمیل	پیشبرد	توڑنا	ترکاندن
تجویز	پیشنهاد	تتر بتر ہو جانا	متلاشی شدن
تعداد	عدّه	تیار کرنا	درست کردن
توڑنا	خورد کردن	تھمنا	توقف نمودن

(ٹ)

ٹکٹ	بلیط	ٹاٹ	حصیر

(ج)

جماعت	دسته	جڑ سے اکھاڑ پھینکنا	از ریشه در آوردن
جاہل	بیسواد	جاگ اٹھنا	از خواب پریدن
جاری رکھنا	ادامه دادن	جھاڑنا	تکاندن

(چ)

چاول	برنج	چوزہ (پرندے کا بچہ)	جوجه

Scanned by CamScanner

چنگی	کمرگ	چھوڑ دینا	ترک گفتن
چیرنا	درہم شگافتن	چھاپنا	چاپ زدن

(ح)

حتی الوسع	بقدر وسع و توانائی	حاصل کرنا	فراگرفتن
حسب ذیل	قرار آتی	" "	اشغال کردن
حادثہ	پیش آمد	" "	نائل امدن
حسب خواہش	طبق خواہش	حفاظت کرنا	مراقبت نمودن
حصہ دار	سہیم	" "	تحت نظارت گرفتن

(خ)

خاوند	ہمسر	خوش قسمتی سے	خوش بختانہ
خبر رسانی	ابلاغ خبرہا	خاندان	فامیل
خود اپنی مرضی کے مطابق	قرار میل خودش	ختم ہو جانا	از بین رفتن
خاص طور پہ	بالاخص	خیال میں رکھنا	در نظر گرفتن

Scanned by CamScanner

خطرے سے آگاہ کرنا	اخطار کردن	خیمہ لگانا ۔	خیمہ زدن

(د)

دنیا والے	جہانیان	دو انجن والا ہوائی جہاز	ہواپیمائی دو موتورہ
دوسرے علاقے	نقاط دیگر	دنیا کا امن	امنیت عالم
دنیا کی خبریں	اطلاعات آفاقی	دو منزلہ عمارتیں	بناہائی دو مرتبہ
دریا کے بہنے کی جگہ	مصب رود ۔ بستر رود	دشوار گزار	صعب العبور
دائی	قابلہ	درکار ہونا	طرف ضرورت افتادن
		دھچکا لگنا	عقب جستن
دائی گیری	قابلہ گی	درآمد کرنا	تورید کردن

(ذ)

ذمہ دار لوگ	مسئولین	ذمہ داری	مسئولیت

(ڈ)

ڈپلومہ	دپلوم	ڈرپوک	ترسو
ڈائنامیٹ	دینامیت	ڈیلیگیٹ	مندوب
ڈبیا	قوطی	ڈاکٹر	دکتور

Scanned by CamScanner

(ر)

راکٹ	موشک فضائی/ہوائی	ریلوے لائن	خط آہن
روک تھام	جلوگیری	ریڈیو	رادیو
ربڑ	رابر۔ لاستیک	ریڈیو اسٹیشن	بنگاہ رادیو
راشن	جیرہ بندی	روانہ ہونا	رہسپار شدن

(ز)

زبردستی	خواہی نخواہی	زوال پذیر ہونا	رو بہ زوال رفتن

(س)

سب لوگ	ہمگاں	سمجھ لینا	دریافتن
سمنٹ	سیمنت	ساتھ دینا	ہمکاری نمودن
سنگ تراش	حجار	سپیدہ (انڈے کا)	سینہ زدن
سوت	نخ	سونگھنا	شنیدن

(ش)

شروع میں	بدواً	شاندار عمارتیں	بناہائی آبرومند
شاندار انتظامات	ترتیبات مجلل	شمار ہونا	بحساب رفتن
شام کو	شامگاہ	شروع ہونا	شیوع یافتن

(ص)

صدارت	ریاست	صبح کا کھانا (ناشتہ)	صبحانہ
صوبہ	ایالت	صلح	آشتی

(ض)

ضروریات	نیازمندی ہا	ضروریات کو پورا کرنا	احتیاجات را مرتفع ساختن

(ع)

علمی تعلقات	روابط عرفانی	عرصۂ دراز	قرون متمادی
" "	علائق فرہنگی	علمی سوسائیٹیاں	مؤسسات عرفانی
علمی وفد	ہیئت فرہنگی	عدالت	محکمۂ عدلیہ

Scanned by CamScanner

عورتیں	خانمها	علمی تحقیقات	پژوهش علمی
عمارت	ساختمان	عینک	چشمه

(ف)

فٹ	فُت	فوٹو لینا	عکس برداشتن
فینسی کپڑے	پارچه هائی فنتنگ	فروخت ہونا	بر فروش رسیدن

ق

قیمت	ارزش	قائم کرنا	برپا داشتن
قبضے میں	تحت سلط	قبول کرنا	پذیرفتن

(ک)

کلچر	کلتور	کھیتیاں	کشتزار ها
کنٹرول	کنترل	کسان	کشاورز ها
کمیٹیاں	کمیته ها	کرگے	دستگاه ها
کانفرنس	کانفرانس	کپڑے بننے کے کارخانے	فابریکات نساجی
کارگردگی	فعالیت	کمپنی	کامپانی

Scanned by CamScanner

کھنڈرات	خرابہا	کام لینا	کار گرفتن
کھدائیاں	حفریات	کسی بات پر اتفاق کر لینا۔	دست بہم دادن
کڑیاں (چھت کی)	تیرہائی سقف	کام آنا	بدرد خوردن
کھبل	اسپورت	کھولنا	باز کردن. براہ انداختن
کھڑاؤں	کفش چوبی	کافی ہونا	تکافو کردن
کامیابی	موفقیت	کام میں لانا	بکار انداختن
کامیابی کے ساتھ	موفقانہ	کھنکھارنا	گلو روشن کردن

(گ)

گیس	گاز	گزر اوقات کرنا	امرار حیات نمودن
گوبر	سرگین	گھیر لینا	حلقہ زدن
گویا کہ	گوئیا	گفتگو کرنا	صحبت داشتن

(ل)

لیبوریٹری	لابراتور	لگنا (گولی کا)	اصابت نمودن

(م)

مقصد	مرام	مستقبل میں	در آتیہ
مشکلات	اشکالات	مشیت ایزدی	خواست خداوندی
مشین	ماشین	ملکی پیداوار	محصولات بومی

Scanned by CamScanner

ملازمین	مامورین	مشکلات کا سامنا کرنا۔	دچار اشکالات شدن
ماہر	چیرہ دست	معلوم کرلینا	پی بردن
مقابلے پر	برعلیہ	ملاحظہ کرنا	باز دید نمودن
مشرقِ وسطیٰ	مشرق میانہ	مصمّم ارادہ کرنا	تصمیم گرفتن
مفت	مجانی	مقابلہ کرنا	ہمسری داشتن
موجودہ	کنونی	منہ ہاتھ دھونا	سر وصورت شستن
مارکیٹ	قیصاریہ	موڑنا	برتافتن

ن

نیا دور	مرحلۂ نوینی	نئی زندگی	حیات نوینی
نگرانی	نظارت	نئے سرے	مجدداً
نیا طریقہ	سیستم جدید	نمایاں حیثیت	مقام برجستہ

(و)

ویگن (مال گاڑی)	واگون	ورزش کرنیوالا۔	ورزش کار
والیان ریاست	والیان شہزادہ نشین ہا	واسطہ رکھنا	سروکار داشتن
وقتاً فوقتاً	گاہ وبیگاہ	وجود میں آنا	صورت پذیر شدن

Scanned by CamScanner

واقع ہونا	بوقوع پیوستن	واسطہ پڑنا	ملاقی شدن

(ہ)

ہر طرح کے	ہرگونہ	ہسپتال	بیمارستان
ہوائی جہاز	ہواپیما	ہوائی اڈہ	فرودگاہ
ہمسایہ ملک	کشورہائے ہمجوار	ہوائی چھتری	چتر نجاتی
ہال	سالون	ہیڈ کلرک	دبیر اعلیٰ

(ی)

یونیورسٹی	دانشگاہ	یہیں	ہمیں جا

Scanned by CamScanner

ہماری طبع شدہ چند کتب

ده سوره مجموعہ الوظائف بخط بمبئی	۱-۴-۰
معلم العربیہ حصہ اول	۱-۴-۰
آمدن نامہ فارسی معہ ترجمہ اردو	-۴-۰
مصدر نامہ فارسی معہ ترجمہ اردو	-۴-
مجموعہ پنج کتاب فارسی کریما، محمود نامہ، نامہ حق، پند عطار نامہ اور رسالہ قاضی قطب	۱-۸-
سلیف اردو انگریزی ٹیچر	-۱۰-
اقبال اردو انگریزی گرامر و کمپوزیشن	-۱۰-۰
اقبال پرائمر انگریزی	-۴-۰
اقبال پرائمر اینگلو اردو ایڈیشن	-۵-
اقبال اردو خوشخطی کاپی نمبر ۱ تا نمبر ۱۴ فی	-۳-
رسالہ اسلامیات اول (دینیات برائے ہائی کلاس)	۱-۸-
رسالہ اسلامیات دوم (دینیات برائے ہائی کلاس)	۱-۰-
خطبات علامہ شبیر احمد عثمانی	۳-۰-

ہمارے پاس ہر قسم کے اسلامی و درسی کتب اور ہر قسم کے رجسٹر و دوکانوں کے فارم وغیرہ چھپے ہوئے مل سکتے ہیں۔

مکتبہ اسحاقیہ قرآن و حدیث پر اردو۔ فارسی اور عربی، کتب کا سب سے بڑا ذخیرہ)

پھول والوں کا چوک جونا مارکیٹ کراچی نمبر ۲ (پاکستان)

Scanned by CamScanner

IQBAL EASY ENGLISH
Grammar & Composition
(With Urdu)

یہ اُردو کے ساتھ انگریزی گرامر اینڈ کمپوزیشن مڈل کلاس کے لئے لکھی گئی ھے -

قیمت -/12/-

اقبال نیو انگریزی پرائمر

چھوٹے بچوں کے لئے ایک چھوٹی سی کھلونا نما کتاب چھوٹا سائیز اور با تصویر ھے -

قیمت -/4/-

معلم العربیہ
الجزء الاول

تالیف

قاضی عبدالرزاق صاحب معلم العربیہ این - جے - وی گورمینٹ ھائی اسکول کراچی

مصنف ستائیس سال سندھ مدرستہ اسلام کراچی میں معلم العربیہ رھے ھیں اور اب ڈھائی سال سے این - جے - وی گورمینٹ ھائی اسکول مین عربی پڑھارھے ھین - اس سے ظاھر ھے کہ مصنف عربی سکھانے کا وسیع تجربہ رکھتے ھین - اس بناء پر یہ کتاب لکھی گئی ھے -

قیمت -1/4

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسحاقیہ پھول والون کا چوک

جونہ مارکیٹ - کراچی ۲ (پاکستان)

Scanned by CamScanner